روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

منگل 9 نومبر 2004ء 25 رمضان المبارک 1425 ہجری 9 نبوت 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 255

بہترین صدقہ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی آنحضرت ﷺ کے پاس آیا اور کہا اے اللہ کے رسولؐ! ثواب کے لحاظ سے سب سے بڑا صدقہ کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا سب سے بڑا صدقہ یہ ہے کہ تو اس حالت میں صدقہ کرے کہ تو تندرست ہو اور مال کی ضرورت اور حرص رکھتا ہو۔ غربت سے ڈرتا ہو اور خوشحالی چاہتا ہو۔ صدقہ و خیرات میں ایسی دیر نہ کر مبادا جب جان حلق تک پہنچ جائے تو تو کہے فلاں کو اتنا دیدو اور فلاں کو اتنا۔ حالانکہ وہ مال اب تیرا نہیں رہا وہ تو فلاں کا ہو ہی چکا۔ (یعنی مرنے والے کے اختیار سے نکل چکا ہے۔)

(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب فضل صدقۃ الشحیح حدیث نمبر:1330)

دفتر چہارم کے 19 سال پورے ہونے کے بعد دفتر پنجم کا اجراء

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرمادیا

127 ممالک کے 4 لاکھ 18 ہزار احمدی تحریک جدید میں شامل ہو چکے ہیں۔ دفتر اول کے کھاتوں کو زندہ کرنے کی پُر زور یاد دہانی

مسابقت کی عالمی دوڑ میں پاکستان اول، امریکہ دوم اور برطانیہ سوم رہا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 5 نومبر 2004ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کیا۔

حضور انور نے دفتر اول کے 71 ویں، دفتر دوم کے 61 ویں، دفتر سوم کے 40 ویں اور دفتر چہارم کے 20 ویں سال کا اعلان کرتے ہوئے دفتر پنجم کے اجراء کا اعلان فرمایا۔ اس طرح تحریک جدید کے چندہ دہندگان میں شامل ہونے والے تمام نئے احمدی دفتر پنجم میں شامل ہونگے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دفتر اول کے پانچ ہزار چندہ دہندگان اپنی عمریں گزار کر خدا کے حضور پہنچ گئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے تحریک فرمائی تھی کہ ان احباب کی نسلیں ان کی طرف سے چندہ دیتی رہیں اور ان کے کھاتے کبھی مرنے نہ دیں۔ چنانچہ 3400 کے قریب کھاتے زندہ ہوئے مگر پھر غفلت اور سستی کی وجہ سے وہ 2100 رہ گئے ہیں۔ حضور نے دفتر اول کے بزرگوں کی نسلوں کو ان کے کھاتے دوبارہ جاری کرنے کی پرزور تحریک فرمائی اور دفتر تحریک جدید کو ہدایت فرمائی کہ ان کی فہرستیں مجھے فراہم کردی جائیں۔ اگر ان کی نسلیں ان کی طرف سے چندہ ادا نہیں کریں گی تو میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی طرح ان کی طرف سے ادائیگی کا ذمہ لیتا ہوں اور بعد میں میری نسل کو خدا توفیق دیتا چلا جائے۔

حضور نے تحریک جدید کے سال گزشتہ کے اعداد و شمار بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ 127 ممالک کے 4 لاکھ 18 ہزار احمدی اس تحریک میں شامل ہو چکے ہیں۔ جو گزشتہ سے پیوستہ سال سے 34 ہزار زائد ہیں۔ اور وصولی بھی قریباً ساڑھے تین لاکھ پاؤنڈ زیادہ ہے۔ حضور نے نومبایعین کو کثرت کے ساتھ شامل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

حضور نے فرمایا کہ نیکیوں میں مسابقت کی اس عالمی دوڑ میں پاکستان غربت اور مشکلات کے باوجود سرفہرست رہا۔ امریکہ نے

حضور کا خطبہ عید الفطر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ عید الفطر 14 نومبر 2004ء بروز اتوار کو پاکستانی وقت کے مطابق ساڑھے تین بجے سہ پہر ایم ٹی اے پر براہ راست نشر ہوگا۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

(نظارت اشاعت)

ٹیچرز ٹریننگ کلاس

مورخہ 4 تا 19 دسمبر 2004ء نظارت اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن وقف عارضی کے زیر انتظام ربوہ میں 40 ویں قرآنی ٹیچرز ٹریننگ کلاس منعقد ہو رہی ہے۔ اس کلاس کے طلباء کو عربی تلفظ کی خصوصی ٹریننگ کے ساتھ عربی گرائمر اور قرآن کریم کا لفظی ترجمہ بھی سکھایا جائیگا۔ تمام اضلاع کے امراء کرام سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع سے اس کلاس کے لئے کم از کم دو ایسے مستعد نمائندگان ضرور بھجوائیں جو قرآن کریم ناظرہ جانتے ہوں اور قرآن کریم سیکھنے کا شوق بھی رکھتے ہوں۔ کلاس سے استفادہ کرنے والے طلباء ٹریننگ کے بعد اپنی اپنی جماعت میں احباب کو قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ سکھانے اور مزید اساتذہ تیار کرنے کا کام کرینگے۔ کلاس میں شرکت کرنے والے طلباء امیر صاحب ضلع یا صدر صاحب جماعت کا تصدیقی خط اپنے ہمراہ ضرور لائیں۔ اس کے بغیر کلاس میں شرکت ناممکن ہوگی۔

(نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی)

نصرت جہاں اکیڈمی کے طلباء کی نمایاں کامیابی

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کے زیر انتظام اور ہیڈ ماسٹرز ایسوسی ایشن ضلع جھنگ کی زیر نگرانی ضلعی سطح پر سالانہ علمی و ادبی مقابلہ جات گورنمنٹ اسلامیہ ہائی سکول جھنگ میں 19 سے 28 اکتوبر 2004ء تک منعقد ہوئے۔ جس میں

باقی صفحہ 12 پر

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

145

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

دعائیں اور نیک نمونہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

قلوب کوانہی ذرائع سے فتح کرو جو خدا نے بتائے ہیں اور اس تلوار سے دشمن کو فتح کرو جو براہین، دلیل نیکی، صداقت اور راستبازی وخوش اخلاقی کی تلوار ہے۔ (۔) ہماری تلواریں دعائیں ہیں۔ نیک نمونہ ہے۔

(خطبات محمود جلد 15 ص 8)

کیسٹس سے استفادہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی کثرت کے ساتھ باہر سے اطلاعیں مل رہی ہیں کہ جماعت کے نوجوان بھی بوڑھے بھی اور بچے بھی سارے (دعوت الی اللہ) شروع کر چکے ہیں اور بڑے بڑے خوشکن نتائج نکل رہے ہیں۔ کیسٹس (Cassettes) کو بھی اس میں خوب استعمال کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ انگلستان کے ایک نوجوان نے یہ عہد کیا کہ میں ضرور (دعوت الی اللہ) کروں گا اور ایک ہندو کو (دعوت الی اللہ) کرنے کا اللہ تعالیٰ نے اسے موقعہ عطا فرمایا اور وہ اس کی (دعوت الی اللہ) سے احمدی ہوا۔ اس نے لکھا کہ صرف کیسٹس سنوا، سنا، کر ہی اس کو میں نے قائل کیا ہے اور احمدی ہونے کے بعد اس نے چندہ بھی شروع کیا لیکن کچھ عرصہ کے بعد اسے میرا ایک خطبہ ملا جس میں تھا کہ جماعت کے بعض لوگ اپنی آمد کم بتاتے ہیں اور چندہ پورا نہیں دیتے تو جھوٹ نہ بولا کریں جو آمد ہے وہ صحیح بتائیں اور اگر چندہ نہیں دے سکتے تو انہیں معافی مل جائے گی۔ اگر ضرورت مند ہوں گے تو جماعت مدد بھی کرے گی۔ یہ خطبہ سن کر وہ شیخ مبارک احمد صاحب کے پاس آیا اور بڑا ہی نادم تھا اس نے کہا میں جب سے احمدی ہوا ہوں اتنا چندہ دیتا تھا۔ حالانکہ دوگنا دینا چاہئے تھا تو اب میں پچھلا بھی سارا ادا کر رہا ہوں اور آئندہ بھی انشاءاللہ تعالیٰ پورا دیا کروں گا۔

(الفضل 15 اپریل 1984ء)

حکیمانہ انداز

مکرم عبدالحی سیال صاحب ابن مکرم ظفر اللہ سیال صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب کی وفات پر تعزیت کے لئے آنے والوں میں چنیوٹ کے تھانہ کے انچارج صاحب بھی تعزیت کے لئے آئے اور دوران گفتگو انہوں نے بتایا کہ پرسوں چوہدری صاحب میرے پاس آئے اور مجھے مخاطب کرنے کے بعد فرمانے لگے کہ تھانے دار صاحب مجھے یہ بتائیں کہ مجھے کیا ضرورت ہے کہ میں آپ کے سامنے جھوٹ بولوں۔ میں نے کہا کہ نہیں چوہدری صاحب آپ کیوں جھوٹ بولیں گے آپ کام بتائیں کیا کام ہے میں حاضر ہوں۔ لیکن آپ نے پھر فرمایا کہ نہیں آپ بتائیں کہ مجھے جھوٹ بولنے کی کوئی ضرورت ہے میں نے پھر کہا کہ نہیں چوہدری صاحب یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ ان دنوں چنیوٹ میں ان کی زمین پہ ایک رلیا نامی آدمی قابض تھا میں نے دل میں سوچا کہ شاید آج رلیے نے ان کو بہت تنگ کیا ہے اس لئے چوہدری صاحب بار بار بات پکی کر رہے ہیں چنانچہ میں نے فیصلہ کر لیا کہ آج تو میں خود جا کر رلیے کا تیا پانچہ کر دوں گا تب میں نے کہا چوہدری صاحب بتائیں تو سہی کہ بات کیا ہوئی ہے تب آپ نے فرمایا کہ میں آپ کو یہ بتانے آیا ہوں کہ حضرت امام مہدی آ چکے ہیں اور ہم نے آپ کو مان لیا ہے۔ لہٰذا میں آپ کو بتاتا ہوں کہ یہ بات بالکل سچ ہے اور اس میں ذرہ برابر جھوٹ نہیں ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میرے دل پہ آپ کی اس قدر تحدی سے بات کرنے پہ بڑا گہرا اثر ہوا اور میں کتنی ہی دیر حیران و پریشان بیٹھا رہا کہ یہ کیسا شخص ہے اور آج اچانک وفات کا سن کر مجھ سے رہا نہیں گیا اور آپ کے آخری دیدار کے لئے حاضر ہو گیا ہوں۔

(سیرۃ حضرت چوہدری فتح محمد سیال ص 49)

شکوک دور ہو گئے

حضرت مسیح موعود کا جب دلی میں نکاح ہوا تو اس وقت حضرت مولوی ابوالحسن صاحب بزدار وہاں بخاری شریف پڑھتے تھے اور اسی محلّہ میں مقیم تھے جہاں حضرت میر ناصر نواب صاحب کا مکان تھا۔ ابتداء ''ازالہ اوہام'' اور ''آئینہ کمالات اسلام'، کا مطالعہ کیا جن سے سب ہی شکوک دور ہو گئے اور بذریعہ خط بیعت کر لی۔ دسمبر 1900ء میں پہلی مرتبہ قادیان گئے اور دستی بیعت سے مشرف ہوئے۔ قادیان سے واپسی کے بعد دریائے سندھ کے شرقی اور غربی علاقہ میں آپ کے خلاف زبردست مخالفت اٹھ کھڑی ہوئی مگر آپ دیوانہ وار دعوت الی اللہ میں مصروف رہے اور کئی روحوں کو احمدیت میں لانے کا موجب بنے۔

(تاریخ احمدیت جلد 2 ص 164)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی سلسلہ ضلع اسلام آباد لکھتے ہیں۔ مکرم پیر مطہر احمد صاحب انچارج کمپیوٹر برانچ شاہ تاج لمیٹڈ پاکستان اسلام آباد مورخہ 12 اکتوبر 2004ء کو ہارٹ فیل کی وجہ سے بعمر 49 سال اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔ آپ مکرم پیر صلاح الدین صاحب کے بیٹے، مکرم پیر اکبر علی صاحب آف فیروز پور کے پوتے اور حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کے نواسے تھے۔ آپ بہت نیک، مخلص، خادم سلسلہ اور خاموش طبع تھے۔ اسلام آباد جماعت کے کمپیوٹر سیکشن میں بہت محنت کے ساتھ خدمات بجالانے والے تھے۔ آپ کی نماز جنازہ اسلام آباد میں ان کے بیٹے مکرم حارث احمد صاحب کی امریکہ سے آمد پر مورخہ 14 اکتوبر 2004ء کو بیت الذکر اسلام آباد میں خاکسار نے پڑھائی۔ بعدازاں میت کو ربوہ لے جایا گیا۔ جہاں مورخہ 15 اکتوبر کو بعد نماز جمعہ بیت اقصیٰ میں مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں قبر تیار ہونے پر دعا بھی کروائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے والدہ محترمہ امتہ اللہ بیگم صاحبہ بنت حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب، بیوہ مسز لبنیٰ بیگم صاحبہ کے علاوہ تین بچے بالترتیب حارث احمد بعمر 19 سال جو امریکہ میں MIS کر رہے ہیں۔ بلال احمد سیکنڈ ائیر اور عزیزہ ثنیہ مبارکہ طالبہ جماعت ہشتم یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت، بلندی درجات کیلئے دعا کے ساتھ ساتھ پسماندگان کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

☆ مکرم نعمت اللہ جتوئی صاحب سٹیل ٹاؤن کراچی لکھتے ہیں کہ خاکسار کے نواسے یاسر صاحب کنگسٹن ٹفن ہائی سکول لندن نے GCSE کے مضامین میں 145 طلباء میں سے دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ اور دوسرے نواسے حمزہ صاحب نے GCE اے لیول میں B.Sc جیوگرافی کے لئے یونیورسٹی میں داخلہ لے لیا ہے۔ نیز میری نواسی عزیزہ نادیہ یونیورسٹی میں MBBS کے چوتھے سال میں ہوئی ہیں۔ احباب جماعت سے ان تینوں کے لئے جو کہ ندیم وانڈر مین ایڈیٹر احمدیہ بلیٹن نیز ایڈیٹر رسالہ انصار دین لندن کے بچے ہیں خصوصی ترقی کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم نثار احمد صاحب طاہر کارکن خزانہ صدر انجمن احمدیہ لکھتے ہیں کہ ان کے والد مکرم میجر نذیر احمد صاحب ملائشیا ہاؤس دارالصدر شمالی ربوہ مورخہ یکم نومبر 2004ء کو مختصر علالت کے بعد 96 سال کی عمر میں فضل عمر ہسپتال میں انتقال کر گئے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 2 نومبر 2004ء بیت المہدی میں نماز ظہر کے بعد مکرم جمال الدین شمس صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی جس کے بعد قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی اور چوہدری نصیر احمد صاحب مربی سلسلہ نے قبر تیار ہونے پر دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ آٹھ بیٹے اور آٹھ بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کی مغفرت فرمائے ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(محترمہ رفیقہ شاہین صاحبہ بنام مکرم مبشر احمد صاحب)

محترمہ رفیقہ شاہین صاحبہ بنت مکرم محمد شریف صاحب سکنہ دارالنصر شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والدین بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ میرے والد صاحب کے نام درج ذیل جائیداد ہے۔

(1) قطعہ نمبر 18 / 18 دارالنصر کل رقبہ 1 کنال 270 مربع فٹ میں سے نصف تقریباً پانچ مرلے رقبہ جس پر مکان تعمیر شدہ ہے۔

(2) ایک مکان (برقبہ 5 مرلے) نعمت آباد کالونی۔ فیصل آباد ان دونوں مکانوں میں سے ورثاء کو ان کا شرعی حصہ دلایا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

(1) مکرم رفیق احمد صاحب (بیٹا)

(2) محترمہ صفیہ سلطانہ صاحبہ (بیٹی)

(3) محترمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ (بیٹی)

(4) مکرم مبشر احمد صاحب (بیٹا)

(5) محترمہ زاہدہ پروین صاحبہ (بیٹی)

(6) محترمہ رفیقہ شاہین صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

☆......☆......☆......☆

مبشر احمد خالد صاحب

تحریک جدید کا تعارف، پس منظر اور برکات و ثمرات

تحریک جدید ایک الٰہی تحریک ہے جسے حضرت مصلح موعود نے خدا تعالیٰ کی خاص مشیت اور اس کے القاء سے جاری فرمایا۔ یہ ایک انقلاب انگیز تحریک تھی جس کے ذریعے اکناف عالم میں توحید الٰہی کے قیام اور اشاعت دین حق کی مضبوط بنیاد ڈال دی گئی۔ اور جماعت احمدیہ کی دینی سرگرمیوں میں اس تحریک سے ایک نئے باب کا آغاز ہوا۔

اس تحریک کی بنیاد نومبر 1934ء میں کو رکھی گئی جبکہ جماعت احمدیہ کے خلاف مخالفین کی ریشہ دوانیوں اور ایذاء رسانیوں نے تند و تیز طوفان کی شکل اختیار کر لی تھی۔ اور جماعت کو صفحہ ہستی سے نیست و نابود کرنے کے لئے تحریک اپنے نقطہ عروج پر تھی۔ تو دوسری طرف اس وقت کی انگریز حکومت کے بعض اعلیٰ افسران بھی ان کی پشت پناہی کر رہے تھے اور اس سازش میں برابر کے شریک تھے۔

تحریک جدید کے جاری کرنے کی اصل غرض یہ تھی کہ ایسا فنڈ جماعت کے پاس جمع ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کے نام اور دین حق کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جاسکے۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اس غرض کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

''تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعہ ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے۔ جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جا سکے۔ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تاکہ کچھ افراد ایسے میسر آ جائیں جو اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے وقف کر دیں اور اپنی عمریں اسی کام میں لگا دیں۔ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تاکہ وہ عزم و استقلال ہماری جماعت میں پیدا ہو جو کام کرنے والی جماعتوں کے اندر پیدا ہوتا ہے۔''

پس تحریک جدید قربانیوں ہی کے مطالبہ کا دوسرا نام ہے۔ اس تحریک میں حضور نے پہلے 19 مطالبات جماعت کے سامنے رکھے۔ جنہیں بعد میں زیر ہدایت حضور 27 کر دیا گیا۔ ان مطالبات میں درج ذیل تین مطالبات نمایاں ہیں:۔

1۔ دعوت الی اللہ کے لئے نوجوان اپنی زندگیاں وقف کریں۔

2۔ احمدی ایک خاص چندہ میں حصہ لیں جس کے ذریعہ دین حق کی بیرونی ممالک میں اشاعت کی جائے گی۔ اس چندہ کو چندہ تحریک جدید کہتے ہیں۔

3۔ تمام احمدی سادہ زندگی اختیار کریں۔ حتی الامکان ایک کھانا کھائیں۔ سادہ لباس پہنیں۔ کوئی احمدی سینما نہ دیکھے۔ کوئی احمدی بیکار نہ رہے ان باتوں کی اصل غرض یہ تھی کہ ہم اپنے اخراجات کو کم کر کے زیادہ سے زیادہ رقم جمع کر کے چندہ میں دے سکیں۔

مخلصین جماعت نے جس والہانہ انداز میں اپنے محبوب امام کی آواز پر لبیک کہا وہ جماعت کے اخلاص کا ایک غیر معمولی نمونہ تھا حضور نے احباب جماعت سے ستائیس ہزار روپے کا مطالبہ کیا تھا جو اس وقت کے لحاظ سے ایک بہت بڑی رقم تھی۔ مگر حضور کی دعاؤں سے مخلصین جماعت نے ستائیس ہزار روپے کی بجائے ایک لاکھ دس ہزار روپے پیش کر دئے۔

جماعت کی اس غیر معمولی قربانی کے جذبہ نے اپنے تو اپنے غیروں کو بھی ورطۂ حیرت میں ڈال دیا۔

چنانچہ مولوی حبیب الرحمٰن لدھیانوی صدر مجلس احرار نے 23/اپریل 1935ء کو ایک تقریر کے دوران تحریک جدید کی کامیابی کا اعتراف کرتے ہوئے کہا:۔

''جہاں ہم میاں محمود کے دشمن ہیں وہاں ہم اس کی تعریف بھی کرتے ہیں۔ دیکھو اس نے اپنی جماعت کو جو کہ ہندوستان میں ایک تنکے کی مانند ہے کہا کہ مجھے ساڑھے ستائیس ہزار روپیہ چاہئے۔ جماعت نے ایک لاکھ دے دیا۔ اس کے بعد گیارہ ہزار کا مطالبہ کیا تو اسے دگنا تگنا دے دیا۔''

(الفضل 26/اپریل 1939ء)

مالی قربانی کے علاوہ دوسرے مطالبات پر بھی افراد جماعت نے جس جذبۂ اطاعت کے ساتھ اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہا وہ تاریخ احمدیت کا ایک سنہری باب ہے۔ حضور کے مطالبہ پر کہ بے کار نوجوان باہر غیر ممالک میں نکل جائیں۔ کئی نوجوان اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہوئے اور نامساعد حالات کے باوجود غیر ممالک میں پہنچ گئے۔ درجنوں تعلیم یافتہ نوجوانوں نے اپنی زندگیاں خدمت دین کے لئے وقف کر دیں۔ اور بیرونی ممالک میں پہنچ کر نہایت ہی قلیل گزارہ پر اشاعت دین حق میں مصروف ہو گئے۔

پھر حضور نے اپنے مطالبات میں سب سے پہلا مطالبہ سادہ زندگی گزارنے کا بھی کیا تھا۔ جو ہماری تہذیب و تمدن کی عمارت میں بنیادی اینٹ کی حیثیت رکھتا ہے۔ جماعت کے مخلصین نے اس مطالبہ کے مطابق کھانے، لباس، علاج اور سینما وغیرہ کے بارہ میں اپنے پیارے امام کی ہدایت پر سختی سے عمل کیا۔ کھانے میں تکلفات یکسر ختم کر دیئے۔ بعض نے دو دو، تین تین سال تک کوئی نیا کپڑا نہ بنوایا۔ چنانچہ امرتسر سے چھپنے والے ''رنگین'' اخبار کے سکھ ایڈیٹر ارجن سنگھ عاجز نے کہا کہ:۔

''احمدیوں کا امام ان کی گھریلو زندگی پر بھی نگاہ رکھتا ہے اور وقتاً فوقتاً ایسے احکام صادر کرتا ہے جن پر عمل کرنے سے خوشی کی زندگی بسر ہو سکے۔ میں یہاں ان کے امام کے چند احکام کا ذکر کرتا ہوں۔ جن سے اندازہ ہو سکے گا کہ یہ جماعت کیوں ترقی کر رہی ہے۔ امام جماعت نے حال ہی میں جو پروگرام اپنے پیروؤں کے سامنے رکھا ہے ان میں ایک بات یہ بھی ہے کہ ہر بڑے یا چھوٹے امیر یا غریب کے دستر خوان پر ایک سے زیادہ کھانا نہ ہو۔ یہ حکم طبی اور اقتصادی پہلوؤں سے پرکھنے کے بعد شاندار نتائج کا ذمہ دار ثابت ہو سکتا ہے۔ یوں تو ہر ایک ریفارمر اور عقلمند اپنے پیروؤں کو اس قسم کا حکم دے سکتا ہے لیکن کونسا ریفارمر ہے جو دعویٰ سے کہہ سکے کہ اس کے سو فیصدی مرید اس کے ایسے حکم کی پوری تعمیل کرنے کے لئے حاضر ہوں گے۔ صرف امام قادیان کی یہ خصوصیت ہے کہ اس کے ایسے مریدوں نے جن کے دستر خوان پر درجنوں کھانے ہوتے تھے اپنے امام کے حکم کے ماتحت اپنے رویہ میں فوری تبدیلی کر لی ہے۔ اور آج کوئی شخص ثابت نہیں کر سکتا کہ کوئی احمدی اپنے امام کے اس آرڈر کی خلاف ورزی کر رہا ہو۔''

(سیر قادیان ص 17 تا 20 بحوالہ تاریخ احمدیت جلد ہشتم ص 41-42)

پس یہ تحریک بہت ہی بابرکت ثابت ہوئی اس کی وجہ سے دنیا کے بہت سے ممالک میں مشن قائم ہوئے۔ ہزاروں لوگوں نے احمدیت کو قبول کیا۔ کئی زبانوں میں قرآن کریم کے ترجمے ہوئے۔ جماعت میں قربانی اور اخلاص کی ایک لہر پیدا ہو گئی۔ چندہ تحریک جدید نے ایک مستقل شکل اختیار کر لی۔ چنانچہ یہ چندہ جس کا ابتدائی مطالبہ صرف ساڑھے ستائیس ہزار روپے تھا اب خدا کے فضل سے اس کا بجٹ کروڑوں میں ہوتا ہے۔

وقف کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے بہت سے نوجوانوں نے اپنی زندگیاں وقف کر کے حضور کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ وقف کرنے والے خوش نصیب افراد میں سے چند نوجوانوں کو بیرونی ممالک میں بھجوانے کے لئے منتخب فرمایا۔ یہ مجاہدین جن کو تحریک جدید کا ہراول دستہ کہنا زیادہ مناسب ہوگا حسب ذیل ہیں:۔

1۔ مولوی غلام حسین ایاز صاحب۔ 2۔ چوہدری عبدالغفور صاحب۔ 3۔ چوہدری محمد اسحٰق صاحب سیالکوٹی۔ 4۔ صوفی عبدالقدیر نیاز صاحب۔ 5۔ حافظ مولوی عبدالغفور جالندھری صاحب۔ 6۔ چوہدری حاجی احمد خاں ایاز صاحب۔ 7۔ محمد ابراہیم ناصر صاحب۔ 8۔ مولوی رمضان علی صاحب۔ 9۔ ملک شریف احمد صاحب آف گجرات۔ 10۔ مولوی محمد دین صاحب۔ (بحوالہ تاریخ احمدیت جلد 8 ص 74)

اور اب تک جو 178 ممالک میں حضرت مسیح موعود کے درخت وجود کی سرسبز شاخیں قائم ہو چکی ہیں۔ ان کے قیام میں زیادہ حصہ مجاہدین تحریک جدید کو نصیب ہوا ہے۔

چندہ تحریک جدید

اس چندہ سے تحریک جدید کے تحت کاموں کو چلایا جاتا ہے۔ اس چندہ کا معیاری وعدہ سال میں ایک مہینہ کی آمد کا پانچواں حصہ ہے۔ جو کہ سالانہ آمد کا ساٹھواں حصہ بنتا ہے۔ اور کم از کم وعدہ چوبیس روپے سالانہ ہے۔ تحریک جدید کا مالی سال یکم نومبر تا 31/ اکتوبر تک ہوتا ہے۔

مبلغ ایک ہزار روپے سالانہ ادا کرنے والے معاونین خصوصی کہلاتے ہیں۔

دفاتر کی تفصیل

دفتر اول:۔ اس تحریک کا آغاز 1934ء میں ہوا۔ ابتداءً اس تحریک میں شامل ہونے والے خوش نصیب دفتر اول میں شمار کئے جاتے ہیں۔

دفتر دوم:۔ 1944ء میں دفتر دوم کا آغاز ہوا۔ اکتوبر 1965ء تک چندہ تحریک جدید میں شامل ہونے والے دفتر دوم میں شامل ہیں۔

دفتر سوم:۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 22/ اپریل 1966ء کو دفتر سوم کا اجراء فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ اس کا اجراء یکم نومبر 1965ء سے سمجھا جائے گا۔ چنانچہ اکتوبر 1965ء کے بعد شامل ہونے والے دفتر سوم میں شمار کئے جاتے ہیں۔

دفتر چہارم:۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 25/ اکتوبر 1985ء بمقام بیت الفضل لندن تحریک جدید دفتر چہارم کا آغاز فرمایا۔ چنانچہ اس اعلان کے بعد چندہ تحریک جدید میں شامل ہونے والے دفتر چہارم میں شمار کئے جاتے ہیں۔

مجاہدین خصوصی

صف اول:۔ ایسے بالغ مرد و زن وعدہ کنندگان جن کا وعدہ ایک ہزار سے زائد ہو وہ مجاہدین صف اول کہلاتے ہیں۔

صف دوم:۔ ایسے بالغ مرد و زن وعدہ کنندگان جن کا وعدہ -/500 سے زائد اور ایک ہزار سے کم ہو۔ مجاہدین صف دوم کہلاتے ہیں۔

تحریک جدید کا نظام

تحریک جدید 1960ء سے ''تحریک جدید انجمن

احمدیہ پاکستان'' کے نام سے رجسٹرڈ ادارہ کے طور پر معروف ہے۔اس کا دائرہ عمل پاکستان، ہندوستان اور بنگلہ دیش کے علاوہ تمام دنیا میں پھیلا ہوا ہے۔تحریک جدید کا کام مختلف شعبوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔اور ہر شعبہ کا ایک انچارج مقرر کیا گیا ہے جو''وکیل'' کہلاتا ہے۔متعلقہ شعبے کا وکیل اپنی وکالت کے جملہ امور کا نگران اور ذمہ دار ہوتا ہے۔

تحریک جدید کی برکات وثمرات

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے یہ وعدہ فرمایا تھا کہ:۔

'' میں تیری (۔) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔''

یہ الہام حضرت مسیح موعود کی صداقت کا ایک منہ بولتا اور ناقابل تردید ثبوت ہے۔جس کے عملی طور پر پورا ہونے میں سب سے زیادہ کردار تحریک جدید کا ہے۔اس تحریک کی برکت سے آج خدا کے فضل سے دنیا کا کوئی کونہ ایسا نہیں جہاں احمدیت کا نفوذ نہ ہوا ہو۔ **الحمدللہ علیٰ ذٰلک۔**

کہتے ہیں درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے اور اصل تعریف وہ ہوتی ہے جو اغیار کرتے ہیں۔لہٰذا تحریک جدید کی برکات وثمرات کا ذکر اپنے الفاظ میں کرنے کی بجائے غیروں کے چند تاثرات پیش کرنا چاہتا ہوں جن سے تحریک جدید کی کامیابیوں اور ثمرات کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

مشہور مسلم مؤرخ وادیب جناب شیخ محمد اکرم صاحب

'' احمدیہ جماعت کی .... کوششیں صرف انگلستان تک محدود نہیں۔ بلکہ انہوں نے کئی دوسرے ممالک میں بھی اپنے .... مرکز کھولے ہیں دنیا کے .... میں سب سے پہلے احمدیوں اور قادیانیوں نے اس حقیقت کو پایا کہ اگرچہ آج ...... کے سیاسی زوال کا زمانہ ہے لیکن عیسائی حکومتوں میں تبلیغ کی اجازت کی وجہ سے .... کو ایک ایسا موقعہ بھی حاصل ہے جو مذہب کی تاریخ میں نیا ہے اور جس سے پورا پورا فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ یہ خیال قوم کے مطمح نظر کو بلند کر کے ایک نئی روحانی زندگی کا باعث ہوگا۔ لیکن اس کے ایک حصے کی عملی تشکیل سب سے پہلے احمدیوں نے کی۔''(موج کوثر ص203)

پروفیسر یوسف سلیم چشتی ایڈیٹر رسالہ ندائے حق

'' آج بلاد مغرب میں ہی نہیں ساری دنیا میں .... میدان پر احمدی حضرات قابض ہیں۔ یورپ اور امریکہ کے علاوہ ان کے .... ان علاقوں اور جزیروں میں اپنے مذہب کی .... کر رہے ہیں جن کا نام بھی ہمارے عربی مدارس کے اکثر طلباء نے نہیں سنا ہوگا۔ مثلاً مارس، فجی، ٹرینیڈاڈ۔ سیرالیون اور نائیجیریا وغیرہ۔''

(ندائے حق۔ جولائی۔ اگست 1959ء)

علامہ نیاز فتح پوری ایڈیٹر''نگار''

''جب قادیان اور ربوہ میں صدائے اللہ اکبر بلند ہوتی ہے تو ٹھیک اس وقت یورپ، افریقہ، ایشیا کے ان بعید تاریک گوشوں کی ...... سے بھی یہی آواز بلند ہوتی ہے۔ جہاں سینکڑوں غریب الدیار احمدی خدا کی راہ میں دلیرانہ قدم بڑھاتے ہوئے چلے جارہے ہیں۔''

(ماہنامہ''نگار''ستمبر 1960ء)

جناب مولانا ظفر علی خاں ظفر ایڈیٹر اخبار''زمیندار''لاہور

''ہم مسلمانوں سے دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ وہ دنیا میں اپنے دین مقدس کو پھیلانے کے لئے کیا جدوجہد کر رہے ہیں۔ ہندوستان میں سات کروڑ مسلمان آباد ہیں۔ کیا ان کی طرف سے ایک بھی تبلیغی مشن مغربی ممالک میں کام کر رہا ہے؟ گھر بیٹھ کر احمدیوں کو برا بھلا کہہ لینا نہایت آسان ہے لیکن اس سے کوئی انکار نہیں کرسکتا کہ یہی ایک جماعت ہے جس نے اپنے...... انگلستان میں اور دیگر یورپین ممالک میں بھیج رکھے ہیں۔ کیا ندوۃ العلماء، دیوبند فرنگی محل اور دوسرے علمی اور دینی مرکزوں سے یہ نہیں ہوسکتا کہ وہ بھی تبلیغ واشاعت حق کی سعادت میں حصہ لیں۔''

(اخبار زمیندار لاہور دسمبر 1926ء)

جناب ایڈیٹر صاحب ہندوستان ٹائمز کلکتہ

''احمدیہ جماعت بین الاقوامی حیثیت رکھتی ہے کیونکہ اس کی شاخیں یورپ اور ایشیا کے مختلف ممالک افریقہ اور شمالی اور جنوبی امریکہ کے متفرق حصوں اور آسٹریلیا میں پھیلی ہوئی ہیں۔ ہر جگہ اس کے ماننے والے اپنی مخصوص تعلیم اور .... سرگرمی کے لئے ممتاز اور نمایاں ہیں۔''

(ہندوستان ٹائمز کلکتہ 25رد سمبر 1951ء)

روزنامہ نوائے وقت لاہور

''افریقہ میں اگر کوئی پاکستانی جماعت بطور مشنری کا کام کررہی ہے تو وہ جماعت احمدیہ ہے۔''

(2راپریل 1960ء)

غلام رسول صاحب بقاپوری

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بیت مبارک میں درس حدیث میں فرمایا:

''میں آپ کو اپنی ایک رویا بتانی چاہتا ہوں جو حضرت مصلح موعود کے وصال کے قریباً ایک سال بعد میں نے دیکھی اس وقت تو بیان کرنے کا سوال نہیں تھا اور نہ ہی اس کا بیان کرنا میرے لئے کوئی معنی رکھتا تھا۔صرف حضرت مولوی راجیکی صاحب یا ان کے بیٹے کو بعد میں بتائی لیکن اب میرا فرض ہے کہ میں آپ کے سامنے بعض ایسی باتیں رکھوں جو اللہ تعالیٰ نے خود خاص طور پر مجھے سمجھانے کے لئے رویا کے ذریعے سکھائیں وہ رویا یہ تھی کہ برادرم میر داؤد احمد صاحب مرحوم کے گھر کے صحن میں حضرت مصلح موعود ایک تقریر فرمارہے ہیں اور بکثرت لوگ وہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔وہاں بیری کا ایک چھوٹا سا درخت ہوا کرتا تھا اس کے قریب میں بھی بیٹھا ہوا ہوں حضرت مصلح موعود کا خلاصہ مضمون، جس پر جا کر تان توڑتے اور بڑے جلال سے بات ختم کرتے ہیں یہ تھا کہ دیکھو! مجھے جماعت سے بہت ہی محبت ہے، بہت ہی پیار ہے اتنا کہ بس تم لوگ سوچ بھی نہیں سکتے لیکن ساری جماعت ایک طرف اور مولوی غلام رسول صاحب بقاپوری ایک طرف مجھے ان سے اتنا ہی پیار ہے جتنا باقی ساری جماعت سے ہے جب آپ یہ فرماتے ہیں تو میں خواب میں سوچتا ہوں کہ بقاپوری کیوں فرمارہے ہیں مراد تو حضور کی مولوی غلام رسول راجیکی ہے لیکن عمداً بقاپوری فرمارہے ہیں اس میں کیا حکمت ہے؟ تو میری توجہ اس طرف جاتی ہے کہ مولوی غلام رسول صاحب راجیکی عالم بقا کے بسنے والے ہیں۔ان کے لئے وہ موت جو انسان کی زندگی کے آخر پر آتی ہے۔وہ پہلے آچکی ہے اور خدا کے بہت سے ایسے بندے ہوتے ہیں جن کی زندگی میں موت آچکی ہوتی ہے اور بعد میں وہ بقا میں داخل ہوجاتے ہیں تو آپ مولوی غلام رسول صاحب بقاپوری عمداً فرمارہے ہیں اس بات کے اظہار کیلئے کہ یہ عالم بقا میں بسنے والا انسان ہے یہ وہ نہیں ہے جس کو بعد میں موت کا کوئی خطرہ ہو۔اس کے سب خطرے ٹل چکے ہیں جب یہ بات ختم ہوتی ہے اور ابھی اصل مضمون شروع نہیں ہوتا جس کی طرف اللہ تعالیٰ نے توجہ دلانی تھی تو میں دیکھتا ہوں کہ وہ نظارہ بدل گیا ہے اور لوگ جوق در جوق اور جلوس در جلوس مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کی تلاش میں جارہے ہیں۔اور میں قصر خلافت کی چار دیواری کے قریب اس جگہ کھڑا ہوں جہاں پہلے گیراج ہوا کرتے تھے میری طبیعت میں بے حد اداسی چھا جاتی ہے اور میں اکیلا رہ جاتا ہوں اور میں یہ کہتا ہوں کہ اے اللہ کتنے دکھ کی بات ہے کہ جب تیری عظمتیں بیان کی جائیں تو لوگ جلوس در جلوس تیری طرف تو نہیں بھاگتے لیکن جب تیرے بندوں کے مقام بیان کئے جائیں تو ان کی طرف لوگ جوق در جوق دوڑنے شروع ہوجاتے ہیں ۔ پس اے خدا میں وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ میں کبھی مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کے پاس دعا کے لئے کہنے نہیں جاؤں گا جب میں نے یہ نظارہ دیکھا اور عہد کیا تو اچانک میں دیکھتا ہوں کہ مولوی راجیکی صاحب وہاں موجود ہیں میں انہیں سلام کرتا ہوں اور کہتا ہوں کہ یہ واقعہ ہوا ہے۔ان کی طبیعت پر بے حد اداسی چھا جاتی ہے اور وہ عجز وانکساری اور ایک قسم کی ندامت میں ڈوب جاتے ہیں اور پھر سر اٹھا کے کچھ فرماتے ہیں جب وہ کچھ کہنے لگتے ہیں تو ایک دم تیسرا نظارہ آجاتا ہے ایک دستر خوان بچھا ہوا ہے جس پر مولوی صاحب درمیان میں بیٹھے ہیں۔کثرت سے لوگ ان کے ساتھ بیٹھے کھانا کھارہے ہیں۔وہ مجھے سمجھاتے ہیں کہ دیکھو جب خدا کے بندوں پر مائدہ اترتا ہے تو اتنا زیادہ ہوتا ہے کہ ان سے بہت کچھ بچ جاتا ہے تب اس قسم کے لوگ اکٹھے ہوجاتے ہیں اور کھاتے رہتے ہیں اس میں کیا ہے اور میں کیا کرسکتا ہوں تو میں کہتا ہوں کہ ہاں یہ بھی ٹھیک ہے اور یہ بات ختم ہوگئی۔

(الفضل 10را کتوبر 1982ء)

انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا

'' جماعت احمدیہ کا ایک وسیع .... نظام ہے۔ نہ صرف ہندوستان میں بلکہ مغربی افریقہ، ماریشس اور جاوا میں بھی۔اس کے علاوہ برلن شگاگو اور لنڈن میں بھی ان کے .... مشن قائم ہیں۔ان کے .... نے خاص کوشش کی ہے کہ یورپ کے لوگ .... قبول کریں اور اس میں انہیں معتد بہ کامیابی بھی ہوئی ہے۔ان کے لٹریچر میں .... کو اس شکل میں پیش کیا جاتا ہے کہ جو نو تعلیم یافتہ لوگوں کے لئے باعث کشش ہے اور اس طریق پر نہ صرف غیر .... ہی ان کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں بلکہ ان .... کے لئے بھی یہ تعلیمات کشش کا باعث ہیں جو مذہب سے بے گانہ ہیں یا عقلیات کی رو میں بہہ گئے ہیں۔ان کے .... ان حملوں کا دفاع بھی کرتے ہیں جو عیسائی مناظرین نے .... پر کئے ہیں۔''

(انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا مطبوعہ 47ء جلد 12 ص 711-712)

''ہماری زبان''علی گڑھ

'' موجودہ زمانہ میں احمدی جماعت نے منظّم .... کی جو مثال قائم کی ہے وہ حیرت انگیز ہے۔ لٹریچر............ ومدارس کے ذریعہ سے یہ لوگ ایشیا، یورپ، افریقہ اور امریکہ کے دور دور گوشوں تک اپنی کوششوں کا سلسلہ قائم کر چکے ہیں۔جس سے وجہ سے غیر...... جماعتوں میں ایک گونہ اضطراب پایا جاتا ہے۔ کاش دوسرے لوگ بھی ان کی مثال سے سبق لیتے۔''

(ہفت روزہ''ہماری زبان''علی گڑھ 23ردسمبر 1958ء)

انٹرپول: جرائم کی روک تھام کا عالمی

پس منظر

اجتماعیت کی دیرینہ خواہش کے باعث بیسویں صدی میں متعدد عالمی ادارے قائم ہوئے۔ ان میں سے ایک اہم ادارہ ''انٹرپول'' یا ''بین الاقوامی پولیس'' بھی ہے۔ انٹرپول کے بارے میں تفصیلات جاننے کے لئے اس کے اختیارات، فرائض، ساخت طریقہ کار اور دائرہ کار کا تفصیلی جائزہ لینا ناگزیر ہے، جرائم کے خاتمے کے لئے مشترکہ کوششوں کے بارے میں نظریات اگرچہ کافی پرانے ہیں مگر باقاعدہ طور پر مشترکہ کوششوں کا آغاز 1921ء میں ہوا جب دنیا کے 24 ممالک کے پولیس افسران اور ماہرین قانون اس امر پر متفق ہوئے کہ عالمی سطح پر ایک ایسی تنظیم قائم کی جائے جس کا مقصد تنظیم کے رکن ممالک میں ہونے والے جرائم کا باقاعدہ طور پر ریکارڈ مرتب کر کے ان کے سدباب کے لئے اقدامات کرنا ہو۔ اس ضمن میں اس بات سے بھی اتفاق کیا گیا کہ آپس میں تمام ممالک کے درمیان تعاون کی فضا پیدا کی جائے تاکہ نہ صرف رکن ممالک میں جرائم کی مشترکہ طور پر روک تھام کی جا سکے بلکہ تنظیم کا دائرہ کار غیر رکن ممالک تک بھی پھیلایا جائے۔ چنانچہ 24 ممالک کے نمائندوں نے ان مقاصد کے حصول کے لئے ایک چھوٹے سے ملک مناکو میں ایک کانفرنس کا انعقاد کیا اور طویل مذاکرات کے بعد ایک تنظیم ''انٹرنیشنل کرمنل پولیس آرگنائزیشن'' (ICPO) کے قیام کی منظوری دی جو آج مختصراً انٹرپول یا بین الاقوامی پولیس کے نام سے جانی جاتی ہے۔ مناکو اس کا ہیڈ کوارٹر ہے۔

اراکین

انٹرپول کے ارکان کی تعداد 1921ء میں 24 تھی، لیکن آج یہ تعداد 179 تک پہنچ چکی ہے۔ اس کے علاوہ یہ تنظیم 11 علاقہ جات کو بھی کنٹرول کرتی ہے۔ اس کے رکن ممالک دنیا کے تمام براعظموں سے تعلق رکھتے ہیں۔ تاہم سب سے زیادہ تعداد براعظم افریقہ سے تعلق رکھتی ہے، جس کے ارکان کی تعداد 53 ہے۔ یورپی ممالک کی تعداد 45، ایشیائی ممالک کی 39 اور جنوبی، شمالی اور وسطی امریکا سے تعلق رکھنے والے رکن ممالک کی مجموعی تعداد 35 ہے۔ براعظم آسٹریلیا اور اس سے ملحق دیگر جزائر سے تعلق رکھنے والے رکن ممالک کی تعداد 7 کے قریب ہے۔

دنیا کے کئی اہم ممالک مثلاً تائیوان، شمالی کوریا، افغانستان، بھوٹان، تاجکستان اور ترکمانستان انٹرپول کے باقاعدہ رکن نہیں ہیں۔ تنظیم کے دروازے دنیا کے تمام کے تمام ممالک پر کھلے ہوئے ہیں۔ کوئی بھی ملک اس کا رکن بن سکتا ہے۔ رکنیت کا امیدوار ملک باقاعدہ طور پر درخواست سیکریٹری جنرل کو دیتا ہے، جسے اگر جنرل اسمبلی کے کل ارکان کی دوتہائی (66 فی صد) اکثریت منظور کر لے تو وہ ملک تنظیم کا باقاعدہ رکن بن جاتا ہے۔ رکن ملک کو تنظیم کے قوانین اور آئین کی مکمل طور پر پاس داری کرنی ہوتی ہے۔ اگر کوئی ملک تنظیم کے دستور سے انحراف کرے تو اس کی رکنیت معطل بھی ہوسکتی ہے۔ یوگوسلاویہ کی رکنیت کو اسی بناء پر معطل کیا گیا تھا۔ تاہم حال ہی میں یوگوسلاویہ نے انٹرپول میں دوبارہ شمولیت اختیار کر لی ہے۔ تنظیم میں تمام رکن ممالک کو آبادی، علاقے، وسائل یا مالیات سے قطع نظر مکمل طور پر مساوی حقوق حاصل ہیں۔

انٹرپول ایک خودمختار عالمی ادارہ ہے اس کا اپنا باقاعدہ طور پر ایک تحریری آئین ہے جو 50 دفعات پر مشتمل ہے۔

تنظیم کے اہم ادارے

تنظیم کے تین اہم اور بنیادی ادارے ہیں۔

1۔ جنرل اسمبلی

2۔ ایگزیکٹو کمیٹی

3۔ سیکریٹریٹ

ان اداروں کا بنیادی کام فیصلہ سازی، فیصلوں کا نفاذ اور انٹرپول کے انتظامی معاملات کو کنٹرول کرنا ہے۔ ان اداروں کے علاوہ ہر رکن ملک میں قائم قومی سطح کے جرائم کے بیورو این سی بی (نیشنل سینٹرل بیورو) بھی اس کے دائرہ کار میں آتے ہیں۔

جنرل اسمبلی انٹرپول کا سب سے بڑا اور بنیادی ادارہ ہے۔ جس میں تمام رکن ممالک شامل ہوتے ہیں۔ اسمبلی کا اجلاس ہر سال باقاعدگی سے ایک مرتبہ ہوتا ہے۔

جنرل اسمبلی کے اجلاس میں زیادہ تر فیصلے سادہ اکثریت (51 فی صد) سے ہوتے ہیں۔ تاہم بعض اہم امور کے بارے میں فیصلوں کیلئے دوتہائی (2/3) اکثریت لازمی ہوتی ہے۔ آبادی وسائل اور جغرافیے سے قطع نظر، تنظیم کی رکن ہر ریاست کا ایک ووٹ اور تمام رکن ممالک کے مساوی حقوق ہیں۔

انٹرپول کا دوسرا اہم ادارہ ایگزیکٹو کمیٹی ہے۔ جنرل اسمبلی کی طرح اس ادارے کے رکن تمام ممالک نہیں ہوتے۔ اس کے ارکان کی تعداد 13 ہے، جو ایک صدر، تین نائب صدر اور 9 نمائندوں پر مشتمل ہے۔ ان ارکان کو جغرافیائی تقسیم کی بنیاد پر نمائندگی دی جاتی ہے۔ صدر اور نائب صدر الگ الگ براعظموں سے ہوتے ہیں۔ ایگزیکٹو کمیٹی کے صدر کا انتخاب 4 سال کے لئے جنرل اسمبلی کرتی ہے۔ نائب صدور اور دیگر 9 نمائندوں کی میعاد تین سال ہوتی ہے۔ تنظیم کے موجودہ صدر Jesus Espigaras ہیں، جن کا تعلق اسپین سے ہے۔

جنرل اسمبلی اور ایگزیکٹو کمیٹی سنبھالنے کی ذمے داری سیکرٹریٹ کی ہوتی ہے۔ سیکرٹریٹ ایک مستقل انتظامی اور تیکنیکی ادارہ ہے۔ جس کا سربراہ سیکریٹری جنرل ہوتا ہے۔ سیکریٹری جنرل کا تقرر جنرل اسمبلی اور ایگزیکٹو کمیٹی دونوں مل کر پانچ سال کے عرصے کے لئے کرتے ہیں۔ سیکریٹری جنرل اپنے معاملات اور فرائض کے حوالے سے جنرل اسمبلی کے سامنے جواب دہ ہوتا ہے۔ سیکرٹری جنرل کو اعلیٰ پیشہ ورانہ مہارت اور تجربے کی بنیاد پر منتخب کیا جاتا ہے۔ موجودہ سیکریٹری جنرل رونلڈ کے نوبل ہیں۔

سیکریٹریٹ کا عملہ دنیا کے تمام ممالک کے افراد پر مشتمل ہوتا ہے اور اسے دنیا بھر کے ماہرین کی خدمات حاصل ہوتی ہیں۔ انٹرپول کے ملازمین عالمی سول سروس کے ملازم کی حیثیت سے اس ادارے کیلئے کام کرتے ہیں۔

سیکریٹریٹ میں جنرل سیکریٹری کے علاوہ پانچ ڈائریکٹر بھی ہوتے ہیں جو مالیات اور جرائم کی تفتیش کے حوالے سے مختلف امور کے سربراہ ہوتے ہیں۔ یہ ڈائریکٹر اپنے فرائض کے ضمن میں سیکریٹری جنرل کے سامنے جواب دہ ہوتے ہیں۔

انٹرپول اپنی کارکردگی بہتر بنانے کے لئے اعلیٰ درجے کے ماہرین کی صلاحیتوں سے بھی استفادہ کرتی ہے، جنہیں ایگزیکٹو کمیٹی 3 سال کیلئے منتخب کرتی ہے۔ انتظامی سہولت کے لئے چاروں براعظموں، افریقہ، ایشیاء، یورپ اور امریکا میں الگ الگ انٹرپول کے ادارے بنائے گئے ہیں۔ جن کا ہر سال ایک مرتبہ اجلاس ہوتا ہے۔ تنظیم کے اخراجات کو رکن ممالک پورا کرتے ہیں۔ 1999ء کے اعداد و شمار کے مطابق اس کا سالانہ بجٹ 161 ملین فرنچ مارک تھا۔ ہر ملک کو ایک متعین رقم ہر سال دینی پڑتی ہے۔

انٹرپول اپنے دائرہ سماعت اور دائرہ کار کے حوالے سے مختلف نوعیت کے اختیارات رکھتا ہے اور مختلف فرائض انجام دیتا ہے۔ اپنے اختیارات کے استعمال کے سلسلے میں انٹرپول اس امر کا خاص طور پر خیال رکھتا ہے کہ وہ اپنے منشور سے انحراف نہ کرے اور نہ ہی کسی ملک کے داخلی معاملات میں بے جا مداخلت کرے۔ انٹرپول کو ہر ملک کے اقتدار اعلیٰ، سالمیت اور داخلی سلامتی کا احترام کرنا ہوتا ہے۔

اختیارات و فرائض

انٹرپول درج ذیل فرائض انجام دیتا ہے۔

1۔ بین الاقوامی سطح پر ہونے والے جرائم کی روک تھام کرنا۔

2۔ عالمی جرائم کے ضمن میں رکن ممالک کے مابین تعاون کی فضا پیدا کرنا۔

3۔ رکن ممالک کے درمیان معلومات اور اعداد و شمار کا تبادلہ کرنا۔

4۔ عالمی سطح پر دہشت گردی کا تدارک کرنا و راس میں ملوث افراد کی نشان دہی کر کے انہیں متعلقہ ملک کے حوالے کرنا یا انصاف کے کٹہرے میں لانا۔ مشتبہ افراد کو پکڑنا اور ان کے خلاف ریڈ وارنٹ (عالمی گرفتاری کا اجازت نامہ) جاری کرنا، رکن ممالک میں آپس میں تحویل مجرمین کے معاہدے پر عمل درآمد کرانا۔

5۔ منشیات اور نشہ آور ادویات کی اسمگلنگ کو روکنا۔

6۔ بچوں اور خواتین کے ساتھ ہونے والی جنسی اور جسمانی زیادتی کے تدارک کے لئے اقدامات کرنا۔

اقتصادی جرم مثلاً فراڈ، بلیک منی (سیاہ دھن) چوری بالخصوص کاروں کی چوری کی روک تھام کرنا، ثقافتی جرائم مثلاً تاریخی نوادرات کی چوری اور اسمگلنگ کو روکنا اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے ضمن میں ہونے والے جرائم کی نشان دہی کرنا۔

11 ستمبر کے واقعہ کے بعد انٹرپول نے فوری طور پر خصوصی ٹاسک فورس قائم کرنے پر رضامندی کا اظہار کیا جس کے پاس سفری دستاویزات کی جانچ پڑتال اور اعداد و شمار کا مکمل طور پر ریکارڈ ہوگا۔ انٹرپول نے امریکی تفتیشی ادارے ایف بی آئی کے ساتھ مکمل تعاون کرنے پر اتفاق کیا۔ انٹرپول نے ایف بی آئی اور امریکی وزارت انصاف کی جانب سے قرار دیے گئے 22 مبینہ دہشت گردوں کے خلاف ریڈ وارنٹ جاری کئے، ان کے نام اور تمام حاصل شدہ کوائف کو انٹرنیٹ پر پیش کیا اور تمام رکن ممالک کو بھی اس سے آگاہ کر دیا گیا۔ انٹرپول نے اس ضمن میں 55 ریڈ وارنٹ جاری کئے تھے۔

انٹرپول نے انسداد دہشت گردی کے ضمن میں تمام رکن ممالک پر زور دیا کہ وہ ان مبینہ مجرموں کو پکڑنے کے سلسلے میں اس کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔

انٹرپول دہشت گرد تنظیموں اور گروہوں کے بارے میں مکمل معلومات کا تبادلہ کرتی اور مختلف دہشت گرد تنظیموں کے نیٹ ورک توڑنے میں مدد دیتی ہے اور ان کے مالی اثاثوں پر نظر رکھتی ہے۔ انسداد دہشت گردی کے خلاف اس نے ماضی میں بھی متعدد اقدامات کیے اور 13 قراردادیں مختلف اوقات میں

مختلف ممالک میں منظور کروا چکی ہے تاہم 1987ء میں باقاعدہ طور پر دہشت گردی کے خاتمے کے حوالے سے ایک شاخ بنائی گئی۔ دہشت گردی کے خاتمے کے ساتھ انٹرپول اپنے زیادہ تر وسائل عالمی سطح پر ہونے والی منشیات کی اسمگلنگ،نشہ آور ادویات، ہیروئن اور کوکین وغیرہ کی نقل وحمل روکنے کے لئے استعمال کرتی ہے۔اس حوالے سے انٹرپول نے باقاعدہ طور پر ایک علیحدہ شاخ بنائی ہے، جس کا سربراہ ڈرگ کنٹرول ڈائریکٹر ہوتا ہے، جو نہ صرف خود بلکہ اقوام متحدہ اور دیگر عالمی اداروں کے ساتھ مل کر فعال کردار ادا کرتا ہے۔

اقتصادی شعبے میں ہونے والے جرائم مثلاً چوری فراڈ اور کالا دھندہ کرنے والے عالمی مجرموں کی نشاندہی کرنا بھی انٹرپول کا ایک اہم فریضہ ہے۔انٹرپول کے سیکرٹری جنرل کے مطابق گاڑیوں کی چوری عالمی سطح پر بہت منافع بخش کاروبار ہے اور وسیع اور منظّم پیمانے پر ایک مخصوص مافیا اس جرم میں ملوث ہے۔ انٹرپول کے اندازے کے مطابق تقریباً 30لاکھ گاڑیاں ہر سال مختلف ممالک میں چوری ہوتی ہیں جن کی مالیت 21ارب ڈالر سے زائد ہوتی ہے۔ یہ گاڑیاں منظّم طریقے سے ایک ملک سے دوسرے ملک اسمگل ہوتی ہیں۔

انٹرپول اپنے اختیارات اور فرائض کے ضمن میں دیگر عالمی اداروں کے ساتھ بھی گہرا رابطہ رکھتا ہے اور ان کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے۔انٹرپول اگرچہ اقوام متحدہ کا ادارہ نہیں ہے تاہم 1945ء کے بعد سے یہ اقوام متحدہ کے ساتھ، بالخصوص اس کے ادارے معاشی سماجی کونسل کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور سماجی اور معاشی جرائم کے تدارک کے لئے معلومات کا تبادلہ بھی کرتا ہے۔ 1971ء میں معاشی وسماجی کونسل کے ساتھ اس کا خصوصی معاہدہ ہوا اور تعلقات کو مزید مستحکم ومضبوط بنیادوں پر استوار کیا گیا۔

1996ء میں انٹرپول کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں مبصر کی حیثیت دی گئی۔ اس کے علاوہ انٹرپول اقوام متحدہ کے بین الاقوامی منشیات کے کنٹرول کے پروگرام سے بھی رابطہ رکھتا ہے اور معلومات کا تبادلہ کرتا رہتا ہے۔انٹرپول کا اگرچہ غیر رکن ممالک کے ساتھ واضح طور پر کوئی رابطہ نہیں ہوتا، تاہم باہمی مفادات کے پیش نظر غیر رکن ممالک اور انٹرپول بعض معاملات میں بعض مواقع پر ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کر سکتے ہیں۔لیکن دونوں پر کوئی قانونی پابندی عائد نہیں ہوتی۔

اپنڈکس

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ

’’آئرس ٹینکس (Iris Tenax) معدے اور اپنڈے سائٹس (Appendicitis) کی بہترین دوا سمجھی جاتی ہے‘‘۔ (صفحہ:479)

سر شرم سے جھک جاتا ہے

جاوید چودھری اپنے کالم زیرو پوائنٹ میں لکھتے ہیں:۔

عارف حسین یہاں اسلام آباد کے ایک سرکاری دفتر میں کلرک ہے، رمضان میں وہ اور اس کا چھوٹا بھائی سموسوں، پکوڑوں اور کچوریوں کا سٹال لگاتا ہے۔ اس سٹال سے وہ ایک مہینے میں اتنے پیسے کما لیتا ہے جتنے اسے سال بھر کی ملازمت سے نہیں ملتے، میں نے وجہ جاننے کی کوشش کی تو عارف حسین نے قہقہہ لگایا ’’رمضان میں ہر مسلمان سموسے اور پکوڑے ضرور کھاتا ہے جس کا فائدہ ہم جیسے عارضی دکانداروں کو پہنچتا ہے‘‘۔عارف حسین کا جواب اس ملک کی اجتماعی سوچ کا آئینہ ہے۔ یہ جواب بتاتا ہے اسلام اور قرآن کے بارے میں ہمارے رویے کیا ہیں۔ ہم کتنے فیصد مسلمان ہیں۔ ہمارے اندر ایمان اور یقین کی کیا صورتحال ہے۔ ہم نے روزے کے بارے میں کتابوں میں جو پڑھا تھا اس میں کچوریوں، پکوڑوں اور سموسوں کی گنجائش نہیں نکلتی۔اللہ اور اللہ کے رسولؐ کا فرمانا تھا روزہ تزکیہ نفس ہے۔ روزے کی حالت میں انسان بارہ چودہ گھنٹے بھوکا پیاسا رہ کر ان لوگوں کی حالت زار کا اندازہ کرتا ہے جنہیں روٹی اور پانی نصیب نہیں ہوتا۔انسان کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس ہوتا ہے۔اسے محسوس ہوتا ہے اگر وہ اپنے دسترخوان کا سائز چھوٹا کردے۔ دو کی جگہ ایک روٹی اور تین ٹائم کے بجائے دو وقت کھانا کھالے تو اس کے ’’قبضے‘‘ میں آئے رزق سے کئی لوگ استفادہ کر سکتے ہیں۔ روزہ تقسیم رزق اور مساوات کی علامت ہے۔ یہ انسان کو سکھاتا ہے وہ گھر سے نکلے، ان لوگوں تک پہنچے جن لوگوں تک اللہ کا رزق نہیں پہنچ رہا۔انہیں گلے سے لگائے اور ان کا حق انہیں لوٹا دے، روزہ بدن اور روح کا ٹوٹا رشتہ بھی جوڑتا ہے۔ یہ انسان کو یاد دلاتا ہے روح لطیف اور بدن ایک کثیف جنس ہے اور روزہ واحد طریقہ ہے جو کثیف کا لطیف سے رابطہ پیدا کرتا ہے۔ یہ انسان کو سمجھاتا ہے صحت کم خوراک اور متوازن خوراک کا نام ہے۔بسیار خوری انسان کو سست کاہل اور بیمار بناتی ہے لیکن افسوس رمضان کے یہ پیغام مسلمانوں تک نہیں پہنچ پائے اور ہم نے اس مہینے کو بسیار خوری، لوٹ کھسوٹ، اقرباء پروری اور پکوڑوں، سموسوں اور کچوریوں کی نذر کردیا۔ ہم نے اسے اپنے عمل سے فضول خرچی اور اسراف کا مہینہ بنادیا۔آپ دیکھ لیجئے رمضان میں پاکستان کے ہر گھر کا خرچ دگنا ہو جاتا ہے۔تمام شہروں اور قصبوں میں کھانے پینے کی دکانوں میں اضافہ ہوجاتا ہے اور گلیوں اور بازاروں میں بھکاری بڑھ جاتے ہیں۔

ہماری رمضان دشمنی صرف یہیں تک محدود نہیں، **ہم اس مہینے ہر طریقے سے اللہ کی برکتوں اور رحمتوں کی ناقدری کرتے ہیں۔ یہ رواداری اور تحمل کا مہینہ ہے** لیکن آپ پورے ملک میں دیکھئے افطار سے ذرا پہلے سموسوں، پکوڑوں کی ریڑھیوں پر لوگ ایک دوسرے سے الجھ رہے ہوتے ہیں، مسجدوں میں لوگ کھجوروں اور شربت کے پیالوں پر ایک دوسرے سے دست وگریبان ہوتے ہیں، افطار سے قبل سڑکوں پر ٹریفک جام ہوجاتی ہے، ہر شخص ہنگامی اور جنگی صورتحال کا شکار ہوتا ہے۔ وہ دوسروں سے پہلے پکوڑوں تک پہنچنا چاہتا ہے، گاڑیاں گاڑیوں سے ٹکراتی ہیں، سگنل بند ہوجاتے ہیں، ہارن پر ہارن بجتے ہیں اور دھوئیں اور گردوغبار سے سانس تک محال ہوجاتا ہے۔ **یہ ایمانداری اور رزق حلال کا مہینہ ہے** لیکن آپ دفتروں میں جاکر دیکھئے دن بارہ بجے کے بعد آپ کو دفتر سنسان ملیں گے، آپ پوچھیں صاحب کہاں ہیں؟ جواب ملے گا صاحب کا روزہ تھا وہ نماز پڑھنے گئے ہیں۔ وہیں سے گھر واپس چلے جائیں گے۔ آپ پوچھیں میری درخواست کا کیا بنا؟ جواب ملے گا رمضان ہے دفتر میں کام نہیں ہورہا، عید کے بعد پتہ کیجئے گا۔آپ کسی افسر کے خلاف اس کے چڑچڑے پن اور بدتمیزی کی شکایت کیجئے جواب ملے گا اس کو روزہ لگا ہوا تھا معاف کردیں۔ آپ بازار سے سودا خریدیں، گھر آکر وزن کریں، وہ کم نکلے گا، کھجوروں کا ڈبہ لیں اوپر اچھی اور نیچے خراب کھجوریں ملیں گی۔ شربت کی بوتلیں دیکھیں رمضان میں ان کا معیار مزید پست ہوجائے گا، خراب اور باسی سالن سموسوں میں بھر کر لوگوں کو کھلا دیئے جائیں گے، **یہ سادگی اور میانہ روی کا مہینہ ہے**۔ لیکن اس مہینے میں ملک میں ریکارڈ پارٹیاں ہوتی ہیں جس مہینے کو اللہ تعالیٰ نے بھوک اور پیاس کا مہینہ کہا۔اس مہینے کو اہل ایمان نے افطار ڈنر اور افطار بوفے کا مہینہ قرار دے دیا۔ اسے تیس روزے، تیس افطار پارٹیاں اور تیس جلسوں کا نام دے دیا۔ اسے فیشن اور نمود ونمائش کا مہینہ بنا دیا جو مہینہ زکوٰۃ، خیرات اور صدقوں کا مہینہ تھا اسے ہم نے بہت سے لوگوں کے لئے محرومیوں کا کلائمکس بنادیا۔

آپ یقین کیجئے جب **ہم لوگ قرآن، تفاسیر اور احادیث کی کتابوں میں درج رمضان کے بارے میں پڑھتے ہیں اور اس کے بعد معاشرے میں اترے رمضان کا مطالعہ اور مشاہدہ کرتے ہیں تو سر شرم سے جھک جاتا ہے**۔اس لمحے معلوم ہوتا ہے اللہ ہماری دعائیں کیوں نہیں سنتا، وہ ہماری توبہ کیوں قبول نہیں کرتا، اس کی رحمتیں، اس کی برکتیں ہم تک کیوں نہیں پہنچ رہیں۔ ذرا انصاف کیجئے جو شخص رمضان کے مہینے میں ہیضے کا شکار ہوجائے اللہ اس کی دعا، اس کی بات کیوں سنے گا۔رمضان میں جس کے منافع، جس کی آمدنی میں اضافہ ہوجائے اور جس معاشرے جس ملک میں رمضان کے مہینے میں بھکاری بڑھ جائیں اس ملک، اس معاشرے میں اللہ کی رحمتیں کیوں اتریں گی۔ برنارڈ شا نے اسلام کے بارے میں کہا تھا دنیا کا بہترین مذہب بدترین قوم کے پاس ہے۔ یقین کیجئے ہم لوگ اپنے ہر رویے، ہر انداز سے خود کو بدترین قوم ثابت کرتے ہیں۔ ہم ہر روز دنیا کو یہ بتاتے ہیں ہم ہی وہ لوگ ہیں جو اللہ، اللہ کے رسولؐ اور ان کی کتاب کے قابل نہیں ہیں۔ ذرا سوچئے جس قوم کے رسولؐ نے پوری زندگی ایک کھجور اور پانی کے ایک پیالے سے روزہ افطار کیا، جس کے گھر رمضان میں دسترخوان نہیں بچھتا تھا جو نمک کی ڈلی چاٹ کر نماز کے لئے کھڑے ہوجاتے تھے۔ اس رسولؐ کی امت افطاری کو افطار ڈنر کہتی ہے اور اس کے بعد مدد کے لئے آسمان کی طرف دیکھتی ہے۔ **ہم کیسے مسلمان ہیں جن کی ذات میں اسلام کی ایک بھی صفت دکھائی نہیں دیتی** جس نے روزے کو بھی فیشن بنادیا۔

(روزنامہ جنگ 20/اکتوبر2004ء)

کیپٹن (ر) شمیم احمد خالد صاحب

سر کا خطاب پانے والے بعض افراد

برطانوی حکومت کے دور میں ہندوستان کی درجنوں معزز اور اہم مسلمان شخصیات تھیں جنہیں سر کا خطاب دیا گیا۔ ذیل میں ایسے سرکردہ رہنماؤں کی ایک لسٹ دی جاتی ہے یہ لسٹ حتمی اور مکمل نہیں۔

سر سید احمد خاں۔ سر محمد شفیع۔ سر سکندر حیات۔ علامہ سر محمد اقبال۔ سر غلام حسین۔ سر فضل حسین۔ سر شاہنواز بھٹو۔ سر عبدالقیوم۔ سر آغا خان۔ سر ذوالفقار علی خاں جسٹس سر عبدالرشید۔ سر عبدالحمید آف کپورتھلہ۔ سر ظفر علی جج۔ سر سلطان احمد۔ سر عبدالقادر۔ سر فیروز خاں نون۔ سر ابراہیم رحمت اللہ۔ سر غلام حسین ہدایت اللہ۔ سر عثمان علی خاں آف دکن۔ سر صادق محمد خاں عباسی آف بہاولپور۔ سر خضر حیات ٹوانہ۔ حاجی سر رحیم بخش۔ سر سید علی امام۔ سر اکبر حیدری۔ سر شمس الہدیٰ بنگالی۔ سر محمود خاں۔ سر حمید اللہ خاں۔ سر احمد علی خاں۔ سر سعادت علی خاں۔ سر رضا علی خاں۔ سر مہابت خانجی۔ سر محمد خاں۔ سر بی سی مہتاب۔ سر بہادر سید۔ سر علی چوہدری۔ سر عبدالکریم غزنوی۔ سر محمد افتخار علی خاں۔ سر عباس علی بیگ۔ سر محمد رفیق۔ سر عمر حیات ٹوانہ۔ سر محمد حبیب اللہ۔ سر محمد احمد چھتاری۔ سر محمد یعقوب۔ سر محمد عثمان۔ سر عزیز الحق۔ سر محمد ظفر اللہ خان۔

سب سے مشہور آبشار

نیاگرا آبشاریں (Niagara Falls) کینیڈا امریکہ (زیادہ تر حصہ کینیڈا میں ہے) ہر سال تقریباً چالیس لاکھ افراد یہاں سیر کی غرض سے آتے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

مسل نمبر **38885** میں عمیر احمد ولد بشارت اللہ مہر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ ادو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمیر احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت اللہ مہر (والد موصی) گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طارق ولد ایم شبیر احمد B-6 کیپکو کالونی کوٹ ادو

مسل نمبر **38886** میں منور احمد ولد خادم حسین مرحوم قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم کالونی اڈا گلبرگ ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید وصیت نمبر 24147 گواہ شد نمبر 2 نعیم ارشد ولد چوہدری عبدالمجید دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر **38887** میں امۃ الشاہین زوجہ مرزا اورنگ زیب قوم تارڑ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 1 بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورت 17 تولے مالیتی -/145000 روپے۔ 2۔حق مہر -/140000 روپے وصول شدہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/6527 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امۃ الشاہین گواہ شد نمبر 1 فخر احمد فرخ مربی سلسلہ وصیت نمبر 29722 گواہ شد نمبر 2 مہر منیر احمد ولد محمد ابراہیم باغ محلّہ بدین سندھ

مسل نمبر **38888** میں امۃ العزیز زوجہ شریف احمد چھٹہ قوم چھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وارڈ نمبر 3 گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات ڈیڑھ تولہ مالیت -/13000 روپے۔ 2۔ خاوند کی طرف سے -/30000 روپے ملے ہیں۔ 3۔حق مہر وصول شدہ -/32/25 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امۃ العزیز گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد گھمن ولد نذیر احمد گھمن وارڈ نمبر 3 بدین گواہ شد نمبر 2 شریف احمد چھٹہ خاوند موصیہ

مسل نمبر **38889** میں سعیدہ شریف ولد شریف احمد چھٹہ قوم چھٹہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وارڈ نمبر 3 گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعیدہ شریف گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد گھمن ولد نذیر احمد گھمن وارڈ نمبر 3 گولارچی بدین گواہ شد نمبر 2 شریف احمد چھٹہ (والد موصیہ)

مسل نمبر **38891** میں شبرہ بیگم زوجہ امان اللہ ججہ قوم پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 5 احمد آباد ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور وزنی ایک تولہ۔ 2۔ایک عدد بھینس -/30000 روپے۔ 3۔حق مہر -/1000 روپے وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شبرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 امان اللہ ججہ ولد بہاول دین چک 5 احمد آباد گولارچی بدین گواہ شد نمبر 2 شریف احمد چھٹہ ولد نذیر احمد چک 5 احمد آباد بدین

مسل نمبر **38892** میں نصرت پروین زوجہ ظفر احمد گھمن قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وارڈ نمبر 3 گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 3 تولہ قیمت -/25500 روپے۔ 2۔حق مہر -/10000 روپے۔ 3۔ زمین سے حصہ کی رقم -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت پروین گواہ شد نمبر 1 شریف احمد چھٹہ ولد نذیر احمد چھٹہ وارڈ نمبر 3 گولارچی بدین گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد گھمن ولد نذیر احمد گھمن وارڈ نمبر 3 گولارچی بدین

مسل نمبر **38893** میں چوہدری وسیم احمد ولد نذیر احمد گھمن قوم جٹ گھمن پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 5 احمد آباد گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 24 ایکڑ اراضی واقع چک نمبر 5 احمد آباد قیمت 6 لاکھ روپے۔ 2۔ 8 ایکڑ اراضی غیر آباد واقع مالیاراہ ضلع ٹھٹھہ قیمت 55 ہزار روپے۔ 3۔ایک عدد رہائشی مکان واقع گولارچی قیمت -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 فخر احمد فرخ مربی سلسلہ وصیت نمبر 29722 گواہ شد نمبر 2 حافظ تنویر احمد ولد نذیر احمد گھمن چک نمبر 5 احمد آباد گولارچی بدین

مسل نمبر **38894** میں امۃ القیوم زوجہ وسیم احمد گھمن قوم چھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وارڈ نمبر 3 گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 1 تولہ مالیتی -/8500 روپے۔ 2۔ خاوند کی طرف سے -/60000 روپے بطور تحفہ ملے ہیں۔ 3۔ حق مہر -/5000 روپے وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امۃ القیوم گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد گھمن خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ایم ریاض احمد رضا وارڈ نمبر 4 گولارچی ضلع بدین

مسل نمبر **38895** میں ارشاد بیگم زوجہ عبدالحمید چھٹہ قوم چھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 5 احمد آباد ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بھینس ایک عدد -/30000 روپے۔ 2۔طلائی زیورات وزنی 2 تولے۔ 3۔ 24 ایکڑ زمین جو کہ فوت ہو گئے ہیں جب تقسیم ہوگی تو اطلاع دوں گی اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ارشاد بیگم گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد گھمن ولد احمد دین چک نمبر 5 احمد آباد ضلع بدین گواہ شد نمبر 2 شریف احمد چھٹہ ولد نذیر احمد چھٹہ چک نمبر 5 احمد آباد ضلع بدین

مسل نمبر **38896** میں سعید احمد چھٹہ ولد نذیر احمد چھٹہ قوم چھٹہ پیشہ زمینداری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 5 احمد آباد ضلع گولارچی سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 16 ایکڑ زرعی اراضی ذاتی موجودہ قیمت 4 لاکھ روپے صرف۔ 2۔ ایک عدد رہائشی مکان چک نمبر 5 احمد آباد ایک عدد گائے قیمت -/20000 روپے۔ 3۔ ایک عدد موٹر سائیکل موجودہ قیمت -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کی اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ 22-8-04 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد چھٹہ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد چھٹہ ولد نذیر احمد چھٹہ P/O گولارچی ضلع بدین گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد گھمن ولد احمد دین چک نمبر 5 احمد آباد P/O گولارچی ضلع بدین

مسل نمبر **38897** میں ثریا بیگم زوجہ سعید احمد چھٹہ قوم چھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 5 احمد آباد گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور ایک تولہ۔ ایک عدد بھینس قیمت -/25000 روپے۔ حق مہر وصول شدہ -/2600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثریا بیگم گواہ شد نمبر 1 شریف احمد چھٹہ ولد نذیر احمد چھٹہ چک نمبر 5 احمد آباد گولارچی ضلع بدین گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد گھمن ولد احمد دین چک نمبر 5 احمد آباد گولارچی ضلع بدین

مسل نمبر **38898** میں محمد نعیم ولد چوہدری نذیر احمد گھمن قوم جٹ گھمن پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 5 احمد آباد گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر

بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد نعیم گواہ شد نمبر 1 فخر احمد فرخ مربی سلسلہ ولد سیف الرحمٰن بھٹی احمدیہ لائبریری بدین گواہ شد نمبر 2 انیس احمد غوری ولد اکبر علی معلم وقف جدید چک 5 احمد آباد بدین

مسل نمبر **38899** میں محمد منیر ولد چوہدری نذیر احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت تدریس عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2 منگلی P/O چک نمبر 3 سانگھڑ ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت آمد ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد منیر گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم رانا ولد چوہدری نذیر احمد سانگھڑ شہر گواہ شد نمبر 2 رانا نسیم احمد ولد چوہدری نذیر احمد چک نمبر 2 منگلی تحصیل وضلع سانگھڑ

مسل نمبر **38900** میں ریحانہ یاسمین زوجہ رانا عاطف محمود قوم راجپوت پیشہ ملازمت۔ تدریس عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2 منگلی چک نمبر 3 تحصیل وضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی 79.75 گرام مالیت -/52250 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ریحانہ یاسمین گواہ شد نمبر 1 محمد منیر ولد چوہدری نذیر احمد چک نمبر 2 منگلی P/O چک نمبر 3 تحصیل وضلع سانگھڑ گواہ شد نمبر 2 رانا نسیم احمد ولد چوہدری نذیر احمد صاحب چک نمبر 2 منگلی P/O چک نمبر 3 تحصیل وضلع سانگھڑ

مسل نمبر **38901** میں مبشر احمد ولد رحمت اللہ قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9 فورڈ واہ بستی نور ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 46 کنال اندازاً قیمت واقع چک نمبر 6 تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر -/632500 روپے۔ 2۔ ٹریکٹر 1/3 حصہ کا مالک اندازاً قیمت -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 رحمت اللہ ولد چوہدری اللہ دتہ وصیت نمبر 32221 گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ولد چوہدری محمد دین چک نمبر 11 فورڈ واہ تحصیل چشتیاں ضلع سانگھڑ

مسل نمبر **38902** میں عابدہ پروین بیگم زوجہ مبشر احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9 فورڈ۔ واہ بستی نور پور ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بصورت زیور اڑھائی تولہ مالیتی -/22000 روپے وصول شدہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ پروین گواہ شد نمبر 1 رحمت اللہ ولد چوہدری اللہ دتہ وصیت نمبر 32221 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد رحمت اللہ چک نمبر 9 بستی نور پور بخش خاں تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر

مسل نمبر **38903** میں سمیہ انور زوجہ شہباز احمد وڑائچ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 11 فورڈ واہ تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/18000 روپے۔ 2۔ ایک عدد بھینس مالیتی -/15000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیہ انور گواہ شد نمبر 1 ہارون الرشید مربی سلسلہ وصیت نمبر 27535 گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد وڑائچ خاوند

مسل نمبر **38904** میں شمائلہ منظور بنت منظور احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 11 فورڈ واہ تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/13500 روپے۔ 2۔ ایک عدد گائے مالیتی -/10000 روپے۔ 3۔ ایک عدد بھینس مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ منظور گواہ شد نمبر 1 ہارون الرشید فرخ مربی سلسلہ وصیت نمبر 27535 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد وڑائچ ولد رحمت اللہ وڑائچ چک 11 فورڈ واہ ضلع بہاولنگر

مسل نمبر **38905** میں مقصودہ بیگم زوجہ چوہدری عطاء اللہ وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 11 فورڈ واہ چشتیاں ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولہ مالیتی -/54000 روپے۔ 2۔ ایک عدد بھینس مالیتی -/25000 روپے۔ 3۔ ایک عدد پلاٹ 5 مرلے واقع حاصل پور شہر مالیتی -/125000 روپے۔ 4۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مقصودہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ہارون الرشید فرخ مربی سلسلہ وصیت نمبر 27535 گواہ شد نمبر 2 چوہدری عطاء اللہ وڑائچ خاوند موصیہ

مسل نمبر **38906** میں مریم صدیقہ طاہرہ بنت محمد اکرم خالد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/3 دارالصدر غربی حلقہ قمر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم صدیقہ طاہرہ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن طاہر وصیت نمبر 34063 گواہ شد نمبر 2 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506

مسل نمبر **38907** میں عمر فاروق ولد ریاض احمد جچہ قوم جٹ جچہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/43 فیکٹری ایریا سلام ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمر فاروق گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد جچہ ولد عبداللہ خان 3/43 فیکٹری ایریا سلام ربوہ گواہ شد نمبر 2 عثمان عنصر ولد ریاض احمد جچہ 3/47 فیکٹری ایریا سلام ربوہ

مسل نمبر **38908** میں احسان اللہ ظفر ولد ضیاء اللہ ظفر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/38 فیکٹری ایریا حلقہ سلام ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسان اللہ ظفر گواہ شد نمبر 1 ضیاء اللہ ظفر ولد غلام محمد خادم مرحوم 5/38 فیکٹری ایریا سلام ربوہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد ڈاکٹر ثناء اللہ قمر 5/38 فیکٹری ایریا سلام ربوہ

مسل نمبر **38909** میں رضیہ مبشر زوجہ مبشر احمد آصف قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/43 فیکٹری ایریا سلام ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 3 تولے جس کی قیمت -/24000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ مبشر گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ناصر ولد میاں عبدالمغنی 10/43 فیکٹری ایریا سلام ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر 10/43 فیکٹری ایریا سلام ربوہ

مسل نمبر **38910** میں ناصرہ رفیق زوجہ رفیق احمد ناصر قوم کھوکھر ملک پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/43 فیکٹری ایریا سلام ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیور 4 تولہ قیمت -/32000 روپے۔ حق مہر -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ رفیق گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ناصر ولد میاں عبدالمغنی 10/43 فیکٹری ایریا سلام ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر 10/43 فیکٹری ایریا سلام ربوہ

مسل نمبر **38911** میں زکیہ بیگم بیوہ بشیر احمد خالد مرحوم قوم ہاشمی قریشی پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/42 فیکٹری ایریا سلام ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے۔ 2۔ طلائی بالیاں قیمت -/3500 روپے۔ 3۔ نقدم رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1823 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زکیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 قریشی مبارک احمد ولد عبداللطیف مرحوم 5/42 فیکٹری ایریا سلام ربوہ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد جچہ ولد عبداللہ خان مرحوم 3/43 فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر **38912** میں حافظ جاوید الرحمٰن باجوہ ولد منیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17/34 فیکٹری ایریا ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی

مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ جاوید الرحمٰن باجوہ گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ ولد میاں مہر الدین 3/2 فیکٹری ایریا احمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر کوارٹر نمبر 129 تحریک جدید ربوہ

مسل نمبر **38913** میں پرویز احمد ولد محمد اشرف مرحوم قوم گل پیشہ فارغ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/24 دارالرحمت شرقی ب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد پرویز احمد گواہ شد نمبر 1 قیصر ندیم ولد مشتاق احمد طاہر دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل کھوکھر ولد محمد اسماعیل کھوکھر دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **38914** میں مقبول احمد ولد چوہدری ناصر احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مقبول احمد گواہ شد نمبر 1 قیصر ندیم ولد مشتاق احمد طاہر دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 فضل احمد ساجد ولد میاں نواب دین 25/29 دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **38915** میں طاہر احمد ولد چوہدری ناصر احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ساجد ولد میاں نواب دین دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل کھوکھر ولد محمد اسماعیل کھوکھر دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **38916** میں نعیم الدین لودھی ولد نواب دین لودھی مرحوم قوم لودھی پیشہ سرکاری ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 25/25 دارالرحمت شرقی ب ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ریگولر انکم سرٹیفکیٹ مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعیم الدین لودھی گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ساجد ولد میاں نواب الدین مرحوم 25/24 دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 یونس احمد خادم ولد سردار احمد خادم دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **38917** میں غلام احمد طاہر ولد قریشی مبارک احمد قوم قریشی پیشہ تجارت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/25 دارالرحمت شرقی ب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مجھے والد صاحب کے ترکہ سے ایک لاکھ روپے ملے تھے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غلام احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد شاہد ولد قریشی مبارک احمد دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 یونس احمد خادم ولد سردار احمد خادم دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **38918** میں عتیق احمد عابد ولد چوہدری لئیق احمد عابد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عتیق احمد عابد گواہ شد نمبر 1 چوہدری لئیق احمد عابد وصیت نمبر 21575 گواہ شد نمبر 2 نیر آصف جاوید وصیت نمبر 33434

مسل نمبر **38919** میں حافظ وقاص نعیم باجوہ ولد نعیم اللہ باجوہ قوم باجوہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 25/25 دارالرحمت شرقی ب ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ وقاص نعیم باجوہ گواہ شد نمبر 1 رؤوف باجوہ وصیت نمبر 290202 گواہ شد نمبر 2 نعیم اللہ باجوہ ولد چوہدری شاہنواز باجوہ 25/25 دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **38920** میں حافظ ناصر احمد آصف ولد نثار احمد طارق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ ناصر احمد آصف گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ساجد ولد میاں نواب دین دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 یونس احمد خادم ولد سردار احمد خادم دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **38921** میں علی طاہر ولد شیخ طاہر حسین قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع دارالرحمت شرقی ب ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد علی طاہر گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ساجد ولد میاں نواب دین دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 فضیل احمد ولد محمد اسلم 17/24 دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **38922** میں زاہدہ آفتاب ولد آفتاب احمد قوم اولکھ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی الف ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/5000 روپے وصول شدہ۔ 2۔ طلائی زیورات 5 تولے اندازاً قیمت -/35000 روپے۔3۔ نقدم رقم -/70000 والدین کی جائیداد میں سے ملے ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زاہدآفتاب گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر **38923** میں زبیدہ بیگم زوجہ محمود احمد قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A-16/6 دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/1500 روپے وصول شدہ۔ 2۔ طلائی زیورات 7 تولے اندازاً قیمت -/50000 روپے۔3۔ نقدم رقم -/70000 جو کہ ترکہ والدین سے ملے ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زبیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر **38924** میں آمنہ محمود بنت محمود احمد قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آمنہ محمود گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر **38925** میں امتہ الرشید زوجہ داؤد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/6A دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/5000 روپے وصول شدہ۔ 2۔ زیور طلائی 3 تولے اندازاً قیمت -/24000 روپے۔ نقد رقم والدین کے ترکہ سے ملے ہیں -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الرشید گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر **38926** میں صباء داؤد بنت داؤد احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/6-A دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زیور طلائی آدھا تولہ (بالیاں) مالیت -/4000 روپے اندازاً۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صباء داؤد گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر **38927** میں مریم صدیقہ بنت سمیع اللہ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی نمبر 2 ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ

31-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد بابر مربی سلسلہ ولد نذیر احمد 27/6 دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر **38928** میں ناصرہ ظفر اللہ زوجہ ظفر اللہ قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17/5 دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر -/3000 روپے وصول شدہ۔ زیور طلائی 16 تولے مالیتی -/112000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ ظفر اللہ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر **38929** میں صائمہ ظفر بنت ظفر اللہ قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17/5 دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ ظفر گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر **38930** میں رفعت اقبال زوجہ چوہدری محمد اقبال قوم جٹ رندھاوا پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی الف ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 117.350 گرام مالیتی -/76000 روپے۔ 2۔ بنک بیلنس ایک لاکھ روپے۔ 3۔ حق مہر -/5000 روپے وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفعت اقبال گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال وصیت نمبر 15930 گواہ شد نمبر 2 محمد ابراہیم بھابڑی وصیت نمبر 5459

مسل نمبر **38931** میں محمد ناصر ولد محمد طارق صفدر قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 22/3 دارالنصر غربی ب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت اپرنٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ناصر گواہ شد نمبر 1 عبدالستار خان ولد حافظ عبدالکریم کوارٹر نمبر 92 تحریک جدید دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 صفدر نذیر گولیکی ولد چوہدری نذر محمد نذیر گولیکی کوارٹر نمبر 95 تحریک جدید دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر **38932** میں محمد طاہر ولد محمد طارق صفدر قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 22/3 دارالنصر غربی ب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد طاہر گواہ شد نمبر 1 عبدالستار خان ولد حافظ عبدالکریم خان کوارٹر نمبر 92 تحریک جدید دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 صفدر نذیر گولیکی ولد چوہدری نذر محمد نذیر گولیکی کوارٹر نمبر 95 تحریک جدید دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر **38933** میں طوبیٰ سندس بنت محمد طارق صفدر قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طوبیٰ سندس گواہ شد نمبر 1 عبدالستار خان ولد حافظ عبدالکریم خان کوارٹر نمبر 92 تحریک جدید دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 صفدر نذیر گولیکی ولد چوہدری نذر محمد نذیر گولیکی کوارٹر نمبر 95 تحریک جدید دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر **38934** میں امتہ النصیر قیصرانی زوجہ ظفر اللہ خان ثانی قوم قیصرانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 75 کنال بارانی غیر آباد مالیت 2 لاکھ روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 2 تولے مالیت 17 ہزار روپے۔ ان سالم زیورات کو صدر انجمن احمدیہ کی ملکیت میں دیتی ہوں۔ حق مہر -/1500 روپے وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ النصیر قیصرانی گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ ثانی ولد امام بخش 9/48 دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 فیض اللہ خان وصیت نمبر 30163

مسل نمبر **38935** میں عثمان احمد ولد کلیم اختر قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3220 روپے ماہوار بصورت کارکن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان احمد گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد خان ولد سلطان شیر دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ گواہ شد نمبر 2 اعظم علی ولد کفایت اللہ 12/17 دارالعلوم جنوبی ربوہ

مسل نمبر **38936** میں ناہید کوثر بنت حفیظ احمد شوکت قوم جھمٹ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/B رحمان کالونی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناہید کوثر گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد شوکت 22387 گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید اٹھوال ولد نذیر احمد اٹھوال 4/A گلی نمبر 1 رحمٰن کالونی ربوہ

مسل نمبر **38937** میں ندا نصر بنت نصر اللہ بلوچ قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ندا نصر گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ظفر ولد مولانا ظفر محمد ظفر 3/26 رحمان کالونی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید اٹھوال ولد مکرم نذیر احمد اٹھوال رحمان کالونی ربوہ

مسل نمبر **38938** میں محمد انور چیمہ ولد چوہدری عطا محمد قوم جٹ/چیمہ پیشہ کارکن خدام الاحمدیہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم (گریجوٹی) -/200,000 روپے۔ مکان برقبہ 5 مرلے رحمان کالونی -/600000 روپے۔ زرعی زمین 12 کنال واقع کھیوے والی -/375000 روپے۔ (ترکہ والد) گریجویٹی کی رقم قرض دے رکھی ہے جب ملے گی تو اس پر حصہ آمد کی ادائیگی کر دی جائے گی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3048+2673 روپے ماہوار بصورت کارکن + پینشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انور چیمہ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری وصیت نمبر 25788 گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد شوکت وصیت نمبر 22387

مسل نمبر **38939** میں قدیر احمد ساجد ولد بشیر احمد قوم گجر پیشہ متعلم وقف جدید عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قدیر احمد ساجد گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد جاوید ولد محمد لطیف 11/4 دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد فہیم ولد محمد اشرف خان 1/7 دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر **38940** میں محمد طاہر زمان ولد محمد رمضان قوم بلوچ پیشہ متعلم وقف جدید عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حال (ربوہ) آف ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد طاہر زمان گواہ شد نمبر 1 حکیم نذیر احمد رہان وصیت نمبر 15127 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد جاوید وصیت نمبر 17969

مسل نمبر **38941** میں عدنان خلیل ولد خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ تعلیم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان خلیل گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید بھٹی ولد عبدالرزاق بشیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 عطاء المنعم ولد

عبدلرزاق بھٹی بشیر آباد ربوہ

مسل نمبر **38942** میں شہزاد انجم ولد خلیل احمد ساجد قوم آرائیں پیشہ تعلیم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بشیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شہزاد انجم گواہ شد نمبر 1 عطاء المنعم ولد عبدالرزاق بھٹی محلّہ بشیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ساجد ولد خلیل احمد ساجد محلّہ بشیر آباد ربوہ

مسل نمبر **38943** میں منیب احمد بھٹی ولد عبدالرزاق قوم بھٹی پیشہ تعلیم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منیب احمد گواہ شد نمبر 1 نوید وہاب ولد عبدالرزاق محلّہ بشیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید بھٹی ولد عبدالرزاق بھٹی بشیر آباد ربوہ

مسل نمبر **38944** میں نبیل احمد ولد منیر احمد قوم گل جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نبیل احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید بھٹی ولد عبدالرزاق بھٹی محلّہ بشیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد علوی ولد عطا محمد مرحوم محلّہ بشیر آباد ربوہ

مسل نمبر **38945** میں وسیم احمد ناصر قوم ولد بشیر احمد ناصر پیشہ آرائیں عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت راج گیری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 عطاء المنعم ولد عبدالرزاق بھٹی محلّہ بشیر آباد گواہ شد نمبر 2 حیدر وزیر ولد بشارت احمد محلّہ بشیر آباد ربوہ

مسل نمبر **38946** میں بابر ناز ولد مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ راج گیری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت راج گیری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بابر ناز گواہ شد نمبر 1 نوید وہاب ولد عبدالرزاق بھٹی محلّہ بشیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید بھٹی ولد غلام محمد مرحوم محلّہ بشیر آباد ربوہ

مسل نمبر **38947** میں عمران جاوید ولد حاجی محمد اصغر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران جاوید گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد ساجد ولد خلیل احمد محلّہ بشیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 حیدر وزیر ولد بشارت احمد محلّہ بشیر آباد ربوہ

مسل نمبر **38948** میں سید عبداللہ یوسف ولد عبدالغفور شاہ مرحوم قوم سید پیشہ کارکن تحریک جدید عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بشیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2860 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید عبداللہ یوسف گواہ شد نمبر 1 بشیرالدین محمود احمد وصیت نمبر 33945 گواہ شد نمبر 2 نیر آصف جاوید چوہدری وصیت نمبر 33434

مسل نمبر **38949** میں وقاص احمد ولد انوار الحق قوم رانا راجپوت پیشہ پلمبر عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بشیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقاص احمد گواہ شد نمبر 1 ملک عرفان احمد ولد ملک خان محمد محلّہ بشیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد بشیر احمد محلّہ بشیر آباد ربوہ

مسل نمبر **38950** میں محمد سرور ولد محمد انور قوم کمہار پیشہ راج گیری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 5 مرلے کا گھر ہے جس کی موجودہ مالیت تقریباً -/150000 روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت راج گیری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد سرور گواہ شد نمبر 1 عطاء المنعم ولد عبدالرزاق بھٹی محلّہ بشیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 حیدر وزیر ولد بشارت احمد محلّہ بشیر آباد ربوہ

مسل نمبر **38951** میں اظہر جاوید احمد ولد چوہدری محمد اصغر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بشیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اظہر جاوید احمد گواہ شد نمبر 1 اسد شعیب ولد چوہدری محمد اصغر محلّہ بشیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ساجد ولد خلیل احمد محلّہ بشیر آباد ربوہ

مسل نمبر **38952** میں اسد شعیب ولد چوہدری محمد اصغر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بشیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/3 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/3 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسد شعیب گواہ شد نمبر 1 اظہر جاوید احمد مسل نمبر 38951 گواہ شد نمبر 2 عطاء المنعم ولد عبدالرزاق بھٹی محلّہ بشیر آباد ربوہ

مسل نمبر **38953** میں چوہدری شکور احمد ولد چوہدری عزیز اللہ صاحب قوم آرائیں پیشہ ریٹائرڈ ملازم عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسول لائن جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ساڑھے باڑہ ایکڑ زمین واقع چک نمبر 487 رگ۔ب مچانکا تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد قیمت تقریباً 25 لاکھ روپے۔ 2۔ ایک مکان واقع سول لائن جھنگ صدر 4 مرلہ قیمت تقریباً -/400000 روپے۔ 3۔ مکان کا کرایہ -/3100 روپے۔ 4۔ سات لاکھ روپے فکس ڈیپازٹ نیشنل سیونگ سنٹر جھنگ۔ 5۔ -/150000 روپے نیشنل سیونگ سنٹر۔6۔ مسلم کمرشل بینک میں کرنٹ اکاؤنٹ رقم -/70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1260 روپے ماہوار بصورت پرافٹ منافع بنک مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/62500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری شکور احمد گواہ شد نمبر 1 رانا محمد اکرم محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 27533 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد منظور مربی سلسلہ وصیت نمبر 34133

مسل نمبر **38954** میں غفوراً بیگم زوجہ چوہدری شکور احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسول لائن جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/500۔2۔ طلائی زیورات وزنی 13 تولہ جس کی موجودہ قیمت -/113100 روپے۔3۔ بینک بیلنس -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1260+500 روپے ماہوار بصورت پرافٹ منافع بینک + جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ غفوراً بیگم گواہ شد نمبر 1 رانا محمد اکرم مربی سلسلہ وصیت نمبر 27533 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد منظور مربی سلسلہ وصیت نمبر 34133

مسل نمبر **38955** میں خاور رشید ولد فضل الرحمٰن رشید قوم بلوچ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سول لائن جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/11500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خاور رشید گواہ شد نمبر 1 محبوب احمد وصیت نمبر 30249 گواہ شد نمبر 2 وقار احمد وصیت نمبر 32467

کوالٹی جیولری میں بااعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
فون: 04524-215045

ناصر نایاب کلاتھ
موسم سرما کی نئی ورائٹی۔ ہر روز نیا مال
فینسی سوٹ لیڈیز اور جینٹس گرم ورائٹی
ریلوے روڈ گلی نمبر 1
فون: 04524-213434

سہ ماہی رپورٹ واقفین نو

سہ ماہی (جولائی تا ستمبر2004ء) کے دوران مندرجہ ذیل جماعتوں سے وفود زیارت مرکز کیلئے ربوہ آئے اپنے قیام کے دوران وفود نے ربوہ کے مختلف مقامات دیکھے۔اور بزرگان سے ملاقات کی۔

☆ چک نمبر61ر۔ب بیدیانوالہ ضلع فیصل آباد سے 18واقفین نو 3واقفات نو 8مستورات اور دیگر افراد

☆ مورخہ 9 تا11 جولائی2004ء میرپور خاص ضلع سے 17واقفین اور 2 نگرانوں پر مشتمل وفد واقفین نو سے سالانہ تربیتی پروگرام کا پرچہ حل کروایا گیا۔

☆ مورخہ 16 تا19 جولائی 2004ء چک 79 ر۔ب نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ سے 17 واقفین نو بچے بچیوں اور 20 والدین پر مشتمل وفد۔

☆ مورخہ 4؍اگست2004ء چک 96 گ۔ب صریح فیصل آباد سے 11 واقفین نو 12 والدین۔

☆ مورخہ 25 تا29 ستمبر آنبہ نوریہ ضلع شیخوپورہ سے 16 واقفین نو بچے؍بچیوں 12 والدین پر مشتمل وفد۔

(وکالت وقف نو)

خبریں

شادی کھانوں پر پابندی بحال

عدالت عظمیٰ نے کہا ہے کہ شادی بیاہ کے کھانوں پر پابندی برقرار رہے گی۔ چیف جسٹس ناظم حسین صدیقی کی سربراہی میں فل بنچ نے اس حوالے سے وفاقی حکومت کے قانون کے خلاف دائر کی گئی متعدد آئینی درخواستیں مسترد کر دی ہیں جبکہ پنجاب اسمبلی کے منظور کردہ اس قانون کو بھی کالعدم قرار دے دیا ہے جس کے تحت ولیمہ کے موقع پر تین سو مہمانوں کے لئے ون ڈش کھانے کی اجازت دی گئی تھی اور اس طرح ہوٹلوں یا کسی اور جگہ صرف مشروبات پیش کئے جاسکیں گے۔

صدر بش عالمی تنازعات حل کرائیں

صدر مشرف نے امریکی صدر بش پر زور دیا ہے کہ وہ اپنے دوسرے دور صدارت میں فلسطین سمیت تمام سیاسی تنازعات کے منصفانہ حل کیلئے کوششیں تیز کر دیں۔ اگر دہشت گردی اور جھگڑوں کے بنیادی اسباب کو منصفانہ انداز میں حل کرلیا گیا تو دنیا میں امن اور ہم آہنگی کا نیا دور شروع ہوسکتا ہے۔

اعلان تعطیل

مورخہ 9نومبر2004ء بروز منگل قومی تعطیل کی وجہ سے روزنامہ الفضل شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ کرلیں۔

☆☆☆☆

لڑاکا طیارے

یہ طیارے عام طور پر بمبار طیاروں کو دشمن کے لڑاکا طیاروں سے تحفظ فراہم کرنے کا کام کرتے ہیں اور فضائی جنگ میں ان کا لڑائی کا منظر قابل دید ہوتا ہے سائز میں چھوٹے رفتار میں انتہائی تیز اور ادھر ادھر مڑ کر جھپٹا مارنے کی صلاحیتوں کی وجہ سے یہ دشمن کے اہداف کو چاہے وہ بمبار ہوں یا لڑاکا طیارے ہوں یا بحری جہاز یا دشمن کی جنگی تنصیبات بڑی کامیابی سے نشانہ بنا سکتے ہیں جتنی زیادہ اس طیارے کی رفتار اور مڑ کر جھپٹا مارنے کی صلاحیت ہوگی اتنا زیادہ یہ زیادہ کامیاب اور مہنگا طیارہ شمار ہوگا۔ اس سلسلہ میں امریکہ کے F-14 -F-15 اور F-16 نے بڑی شہرت حاصل کی ہے۔ آواز کی رفتار سطح سمندر کی اونچائی پر 760 میل فی گھنٹہ ہوتی ہے۔ اس رفتار کو Mach کی اکائی کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ بمبار طیاروں کی تو رفتار Mach سے کم ہوتی ہے لیکن لڑاکا طیاروں کی رفتار کو Mach کے ذریعہ ماپا جاتا ہے۔ امریکہ کے اکثر لڑاکا طیارے Mach دو اور اڑھائی کے ہوتے ہیں یعنی آواز کی رفتار سے دوگنا تیز جب کہ روس کا MIG-21 اور فرانس کا MIRAGE بھی دو Mach سے زیادہ تیز اڑ سکتے ہیں۔ لیکن اپنی صلاحیتوں کے اعتبار سے یہ امریکی طیاروں کے مقابلہ میں کم تر شمار ہوتے ہیں۔ امریکہ کا F-14 اس قسم کے الیکٹرانک سسٹم سے لیس ہوتا ہے جو خراب موسم، رات کے اندھیرے اور بہت زیادہ دوری جہاں سے جہاز نظر بھی نہ آ سکتا ہو کے باوجود دشمن کے جہاز کی موجودگی کا پتہ چلا کر آٹومیٹک سسٹم کے ذریعہ اس پر ٹھیک ٹھیک نشانہ لگا سکتا ہے کسی بھی بمبار یا لڑاکا طیارے کی ایک اور خوبی یہ ہے کہ جہاں وہ ایک طرف دشمن پر حملہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو وہاں دوسری طرف وہ خود کو دشمن کے حملہ سے بچانے کے سسٹم سے بھی لیس ہو۔ عام طور پر دشمن طیارے کے گائیڈڈ میزائل طیارے کے پیچھے سے خارج ہونے والی حرارت اور گیسوں کا پیچھا کرتے ہوئے اسے آ لیتے ہیں یا ریڈار کی لہریں اس طیارے کی طرف بھیجی جاتی ہیں اور جب وہ اس سے ٹکرا کر واپس آتی ہیں تو میزائل ان پر سوار ہوکر طیارے تک پہنچتے ہیں۔ ان دونوں طریق کا توڑ بھی تلاش کرلیا گیا ہے۔ جس طرح سٹریٹیجک بلیسٹک میزائل کے سرے پر جو ایٹمی ہتھیار نصب ہوتا ہے جب وہ دشمن کے علاقہ میں پہنچتا ہے تو ہدف سے کافی پہلے بلندی پر ہی وہ پھٹ جاتا ہے اور اس میں سے کئی ایٹم بم نکل کر مختلف اہداف کا رخ کرتے ہیں اور یوں ایک ہی وار میں کئی ایٹم بم مختلف علاقوں میں گرائے جاسکتے ہیں۔ اس کا توڑ کرنے کے لئے انٹی بلیسٹک میزائل بنایا گیا ہے دشمن کے راستہ میں ہدف سے کافی پہلے انہیں نصب کیا جاتا ہے اور جتنی تعداد میں دشمن کے میزائل سے ایٹم بم نکل کر آگے بڑھتے ہیں اتنی ہی تعداد میں انٹی بلیسٹک میزائل ان پر داغے جاتے ہیں جو اپنے اندر نصب کمپیوٹر اور الیکٹرانک سسٹم کی بدولت اپنے اپنے دشمن بم کو تلاش کرنے اور فضا میں اس سے ٹکرا کر زمین پر پہنچنے سے قبل ہی تباہ کر دیتے ہیں۔ جس طرح امریکہ کے پیٹریاٹ نے عراق کے SKUD میزائلوں کو راستہ میں ہی تباہ کیا تھا۔ اب ان دفاعی انٹی بیلسٹک میزائلوں کو دھوکا دینے کے لئے بیلسٹک میزائل کے ایٹمی ہتھیار میں سے برآمد ہونے والے ایٹم بموں میں ایک دو مصنوعی بم Decoy بھی شامل ہوتے ہیں تاکہ تباہ کرنے والے میزائل ان سے ٹکرا کر ضائع ہو جائیں۔ بالکل اسی طرح جنگی ہوائی جہاز دشمن کے ہوائی جہاز سے سامنا ہونے کی صورت میں اس قسم کے مصنوعی راکٹ فضا میں چھوڑتے ہیں جن میں سے جہاز کی نسبت زیادہ تیز حرارت کی لہریں خارج ہوتی ہیں اور اس طرح دشمن کا حرارت کا تعاقب کرنے والا گائیڈڈ میزائل جہاز کی بجائے اس مصنوعی جیٹ سے ٹکرا کر تباہ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح دشمن کے ریڈار سے بچنے کے لئے طیارہ اپنے پیچھے دھاتی پتریوں کی ایک بوچھاڑ خارج کرتا ہے جن میں سے ریڈار کی لہریں گزر کر طیارہ تک نہیں پہنچ سکتیں۔ ان باریک ٹکڑوں کو CHAFF کہا جاتا ہے۔ گندم کی کٹائی کے وقت جب اسے تھریشر میں ڈالا جاتا ہے تو ایک طرف سے گندم کے بیج اور دوسری طرف سے بھوسہ کے ٹکڑے توڑی کی صورت میں کٹ کٹ کر گرتے چلے جاتے ہیں اس توڑی کو CHAFF کہا جاتا ہے تو اسی شکل کے یہ دھاتی ٹکڑے ہونے کیوجہ سے انہیں CHAFF کا نام دیا گیا ہے۔ ریڈار کی لہروں سے بچنے کے لئے طیارے بہت نیچی اور بہت اونچی پرواز بھی کرسکتے ہیں۔

بقیہ صفحہ 1

نصرت جہاں اکیڈمی کے طلباء نے بھرپور حصہ لیا۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے درج ذیل پوزیشنز حاصل کیں۔ ☆ اردو (مباحثہ حق میں)

ہشام احمد فرحان ولد مبشر احمد خالد صاحب (اول)

☆ اردو مباحثہ (مخالفت میں)

فاتح احمد ولد محمد شفیق صاحب (اول)

☆ فی البدیہہ تقریر

طاہر احمد فضل ولد فضل احمد شاہد صاحب (اول)

☆ بیت بازی فاتح احمد ولد محمد شفیق صاحب اول

☆ انگریزی تقریر

ہشام احمد فرحان ولد مبشر احمد خالد صاحب۔ دوم

☆ نعت۔ آفاق احمد سلیم ولد سلیم احمد صاحب دوم

☆ پنجابی ٹاکرہ مدثر احمد ولد آفتاب احمد صاحب سوم

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزازات طلباء اور ادارہ کیلئے مبارک فرمائے اور یہ کامیابیاں آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہوں۔ آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 8۔نومبر 2004ء

انتہائے سحر	**5:06**
طلوع آفتاب	6:28
زوال آفتاب	11:52
وقت عصر	3:39
وقت افطار	**5:17**
وقت عشاء	6:39

واشنگ مشین، گیزر، گیس چولہے، کوکنگ رینج
استری، واٹر پمپ، الیکٹرک کا کام
پرانی اشیاء کی سیل اور مرمت گارنٹی کے ساتھ کی جاتی ہے
رابطہ: الفضل ٹریڈرز
ریلوے روڈ ربوہ۔ فون دکان: 213729

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 214214
دکان 216216
04524-211971

الرحیم پراپرٹی سنٹر
کالج روڈ بالمقابل جامعہ کنٹین ربوہ
فون آفس: 215040 رہائش: 214691

❖ اکسیر بلڈ پریشر ❖
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہوجاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی-/30 روپے بڑی-/90 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434,Fax:213966

کم قیمت ایک دام
اقصیٰ فیبرکس قدم بقدم
سستے برقعے اقصیٰ برقع ہاؤس
زنانہ ریڈی میڈ گارمنٹس اقصیٰ فیشن پوائنٹ
اقصیٰ چوک ربوہ (پروپرائٹر: محمد احمد طاہر کاہلوں)

C.P.L 29